بلوچستان کے عوام کا بے باک ترجمان | بلوچستان کا قدیم ترین اردو روزنامہ

Est. 1939 ABC CERTIFIED

روزنامہ نعرۂ حق کوئٹہ

Daily Nara-e-Haq Quetta

رجسٹرڈ نمبر: 706

چیف ایڈیٹر: عصمت اللہ کاکڑ

Daily.naraehaq@gmail.com

جلد نمبر 85 | 08 ربیع الاول 1448ھ | ہفتہ 22 اگست 2026ء | قیمت 6 روپے | شمارہ نمبر 157

دشمن عناصر بلوچستان کی ترقی روکنے اور ریاست و عوام کے درمیان خلیج پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں

فیلڈ مارشل

بلوچستان میں امن و استحکام سرمایہ کاری کے فروغ اور صوبے کے انسانی و قدرتی وسائل کو عوام کی خوشحالی میں تبدیل کرنے کے لیے ناگزیر ہے، شرکاء کا سکیورٹی فورسز سے مکمل تعاون کا عزم، سچ کا تاب نہ آنے کا جبکہ دشمن قوتوں کا جھوٹا بیانیہ اپنے ہی پروپیگنڈے اور فریب بیٹھ کے لئے زمین ہو جائے گا، آرمی چیف

راولپنڈی (آن لائن) آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن و استحکام سرمایہ کاری کے فروغ اور صوبے کے انسانی و قدرتی وسائل کو عوام کی خوشحالی میں تبدیل کرنے کے لیے ناگزیر ہے، فیلڈ مارشل سے بلوچستان کی اہم شخصیات اور سیاسی قیادت کی ملاقات، شرکاء نے سکیورٹی فورسز سے مکمل تعاون کا عزم کرتے ہوئے کہا کہ سچ غالب آئے گا جبکہ دشمن قوتوں کا جھوٹا بیانیہ اپنے ہی پروپیگنڈے اور فریب میں دفن ہو جائے گا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے ملاقات کے دوران کہا کہ بلوچستان اور پاکستان کا حال اور مستقبل ایک ہے اور ہمیشہ ایک رہے گا، بلوچستان باصلاحیت، جرأت قدم، محبِ وطن اور باوقار عوام سے مالا مال ہے، دیرپا امن و استحکام بلوچستان کی حقیقی معاشی صلاحیت کو بروئے کار لانے کے لیے بنیادی اہمیت رکھتے ہیں، فیلڈ مارشل عاصم منیر نے واضح کیا کہ بلوچستان میں امن و استحکام سرمایہ کاری

بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 3

بلوچستان کے علاقے مستونگ کے باغ میں دھماکے سے 9 افراد جاں بحق اور 3 زخمی ہو گئے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے علاقے مستونگ کے باغ میں دھماکے سے 6 افراد جاں بحق اور 3 زخمی ہو گئے۔ ڈی ایس پی رفیق حزہ کے مطابق دھماکا مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ کے ایک باغ

بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 3

حکومت پاکستان اور گوگل کے درمیان تعاون ڈیجیٹل تبدیلی کے نئے دور کی بنیاد بنے گا، وزیراعظم

وزیراعظم کی زیر صدارت گوگل ٹیم کے اعزاز میں استقبالیہ، اہم مفاہمتی یادداشت پر دستخط

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت گوگل ٹیم کے اعزاز میں استقبالیہ دیا گیا جس میں پاکستان اور گوگل کے درمیان قومی ڈیجیٹل تبدیلی اور جدت کے فروغ کیلئے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کئے گئے۔ مفاہمتی یادداشت کا مقصد پاکستان میں ڈیجیٹل مہارتوں، آئی ٹی برآمدات اور جدت کے فروغ کیلئے تعاون کو وسعت

بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 3

صدر زرداری سے چائنا افریقہ ایشیا ٹریڈ اینڈ کوآپریشن پروموشن ایسوسی ایشن کی ملاقات

پاکستان، چین اقتصادی اور تجارتی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے، صدر زرداری

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے پاکستان اور چین کے درمیان اقتصادی اور تجارتی تعاون کو مزید مضبوط بنانے بالخصوص کاروباری روابط کو فروغ دینے اور باہمی تعاون کے نئے میدانوں کی نشاندہی پر زور دیا ہے۔ جمعہ کو ایوانِ صدر کے پریس ونگ کے مطابق صدر مملکت نے ان خیالات کا اظہار چائنا افریقہ اینڈ ایشیا

بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 3

اسلام آباد، وزیراعظم محمد شہباز شریف بلوچستان قومی ورکشاپ سے خطاب کر رہے ہیں

بلوچستان کے مسائل جو ہوا سو ہوا بندوق اٹھانا کسی صورت قابل قبول نہیں ہے

شہباز شریف

بلوچستان کے مسائل بندوق نہیں، مذاکرات سے حل ہوں گے، گریڈ 17 اکوگ کی تجویز، جائز شکایات پر بارہا سننے اور حل کرنے کیلئے تیار ہیں، چاروں صوبے مل کر حقیقی ترقی کرتے ہیں، بلوچستان بلوچ اور پشتون اقوام پر مشتمل پاکستان کا اہم حصہ ہے۔ بلوچ قوم کی مہمان نوازی، رواداری اور عظیم روایات سے مزین ہے۔ شہباز شریف

دہشت گردی کی منصفانہ تقسیم بلوچستان کے مسائل کے حل میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ بلوچستان کا حصہ وسائل میں دس فیصد زیادہ رکھا گیا ہے، اٹھارہ ترمیم صوبوں، خصوصاً پنجاب، نے مجھے بلوچستان کا زیادہ حصہ دیا ہے، 70 ارب روپے کے فوائد صوبے میں 40 فیصد بلوچستان کیلئے مختص کیا گیا، اٹھارہ صوبے میں مشی لیب ویل بھی لگائے گئے ہیں

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان کے مسائل کے حل کیلئے گریڈ 17 اکوگ کی پیشکش کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر آج بھی ہم بیٹھیں تو بہت سی آسانیاں پیدا ہو سکتی ہیں، صوبے کے جائز مسائل اور شکایات ایک بار نہیں بلکہ بار بار سننے اور ان کا حل نکالنے کیلئے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چاروں صوبے مل کر چلیں گے تو ہی پاکستان ترقی کرے گا۔ بلوچستان بینٹھل ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے شرکا کو خوش آمدید کہا اور کہا کہ بلوچستان بلوچ اور پشتون اقوام پر مشتمل پاکستان کا اہم حصہ ہے۔ بلوچ قوم کی تاریخ دلیری، مہمان نوازی اور عظیم روایات سے مزین ہے۔ قیام پاکستان کے وقت بلوچستان کے مختلف حصوں نے پاکستان کے ساتھ الحاق کا اعلان

بقیہ نمبر 5 صفحہ نمبر 3

بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش ناکام بنائی جائیگی

وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے کے مختلف اضلاع میں سکیورٹی فورسز کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیوں کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مستونگ، پچھ، خضدار اور مکچور میں انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مستونگ، پچھ، خضدار اور مکچور میں انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں کو کامیاب انٹیلی جنس کی بنیاد پر کی جانے والی 10 کامیاب

بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 3

پیٹرولیم لیوی نہ دینا تو عوامی تحریک بڑھائیں گے، حافظ نعیم

لاہور (آن لائن) امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن نے خبردار کیا ہے کہ اگر حکومت نے پیٹرولیم لیوی ختم نہ کی تو عوامی تحریک کو مزید آگے بڑھایا

بقیہ نمبر 9 صفحہ نمبر 3

سرانان، سیکیورٹی فورسز کا آپریشن، فتنہ الہندوستان کے 2 دہشت گرد ہلاک

مشتبہ ٹھکانوں کا گھیراؤ، فائرنگ کے تبادلے کے بعد علاقے میں سرچ اینڈ کلیرنس آپریشن جاری

سرانان (پی این اے) بلوچستان کے علاقے سرانان میں سکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی کرتے ہوئے فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے دو دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا، جبکہ کارروائی کے دوران متعدد دہشت گردوں

بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر 3

چیف جسٹس یحییٰ آفریدی کا زیر تربیت افسران کے ساتھ پارلیمانی، جمہوریت اور آئینی طرز حکمرانی پر تبادلہ خیال

مقننہ، انتظامیہ اور عدلیہ آئینی طرز حکمرانی اور قانون کی حکمرانی کے قیام میں ایک دوسرے کی تکمیل کرتے ہیں، چیف جسٹس آف پاکستان

اسلام آباد (این این آئی) چیف جسٹس آف پاکستان سے سول سروسز اکیڈمی کے 54 ویں کامن ٹریننگ پروگرام کے زیر تربیت افسران نے سپریم کورٹ میں ملاقات کی جس میں چیف جسٹس آف پاکستان نے زیر تربیت افسران کے ساتھ پارلیمانی

بقیہ نمبر 12 صفحہ نمبر 3

عوام کو اپنے حق کیلئے رلنا پڑے تو سمجھے حکومت ناکام ہے، مریم نواز

سیاسی جماعتوں کا فوکس، ڈلیوری، خدمت اور پرفارمنس پر ہونا چاہیے، مسلم لیگ (ن) کا معاز خدمت اور ڈلیوری ہے

لاہور (این این آئی) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے کہا ہے کہ مال دولت، عزت اور اختیارات جاتے ہیں مگر خدمت کی توفیق کسی کسی کو ملتی ہے،

بقیہ نمبر 36 صفحہ نمبر 3

امریکی سفیر کا کشمیر پر بیان قانونی و سیاسی طور پر نامناسب ہے، مسعود خان

پاکستان کو مسئلہ کشمیر پر امریکہ کے دیرینہ موقف میں کسی تبدیلی سے تعبیر نہیں کیا جا سکتا، سابق صدر آزاد کشمیر

اسلام آباد (این این آئی) آزاد جموں و کشمیر کے سابق صدر سردار مسعود خان نے کہا ہے کہ غیر قانونی طور پر زیر قبضہ جموں و کشمیر سے متعلق بھارت میں امریکی سفیر کا حالیہ بیان قانونی اور سیاسی طور پر نامناسب ہے اور اسے مسئلہ کشمیر پر امریکا کے دیرینہ

بقیہ نمبر 34 صفحہ نمبر 3

سیاسی جماعتیں 75 سال سے ملک کو تباہ کر رہی ہیں

وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا

ملک جس طرح چلایا جا رہا ہے آپ سب کے سامنے ہے، ایک مقبول لیڈر کو جیل میں رکھا گیا ہے، چاہتے ہیں کہ پارلیمنٹ آزاد ہو، اپوزیشن لیڈر

اسلام آباد (این این آئی) قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود اچکزئی نے کہا ہے کہ سی جماعتیں 75 سال سے ملک کو تباہ کر رہی ہیں، پاکستان کو چاہ کرنے میں سب نے اپنا اپنا کردار ادا کیا ہے، ملک جس طرح چلایا جا رہا ہے آپ سب کے سامنے ہے، ایک مقبول لیڈر کو جیل میں رکھا گیا ہے، چاہتے ہیں کہ پارلیمنٹ آزاد ہو۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے محمود اچکزئی نے کہا کہ ملک جس طرح چلایا جا

بقیہ نمبر 33 صفحہ نمبر 3

بانی PTI کی صحت کو سیاسی رنگ دینا مناسب نہیں، وزیر دفاع

بانی پی ٹی آئی کی صحت کا معاملہ اہم ترین ہے، ہر چاہتا ہے کہ ہر بیرسٹر کی تھوڑی بہت شناخت ہے جس کے لیے انہیں لاہور لایا جا رہا ہے، بانی پی ٹی آئی کی صحت کے حوالے کو سیاسی رنگ دینا مناسب نہیں، خواجہ آصف

اسلام آباد (این این آئی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے بانی پی ٹی آئی کی صحت سے متعلق کہا ہے کہ ان کی صحت بالکل ٹھیک ہے اور ان سے متعلق تمام طبی تفصیلات عوام کے سامنے آ جائیں گی، بانی پی ٹی آئی کی صحت کے معاملے کو سنسنی بنانا اور اسے سیاسی رنگ دینا مناسب نہیں۔ قومی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی بشیرہ کی ان سے ملاقات ہو چکی ہے، وہ بتا

بقیہ نمبر 6 صفحہ نمبر 3

اسلام آباد، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء کے سوالات کے جواب دے رہے ہیں

پاکستان میں کسی بھی پلیٹ فارم پر اظہار رائے کی کوئی پابندی نہیں، شنزہ فاطمہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر آئی ٹی شنزہ فاطمہ نے کہا ہے کہ پاکستان میں کسی بھی پلیٹ فارم پر اظہار رائے کی کوئی پابندی نہیں ہے۔ جی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے شنزہ فاطمہ نے کہا کہ پاکستان میں گوگل دفتر کھلنے سے معیشت کو فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ گوگل کا پاکستان آنے پر نوجوانوں نے بھی اطمینان کا اظہار کیا ہے، امید ہے حزیانی ٹی کمپنیاں پاکستان میں اپنے دفاتر کھولیں گی۔ شنزہ فاطمہ نے کہا کہ پاکستان میں کسی بھی پلیٹ فارم پر اظہار رائے کی کوئی پابندی نہیں ہے۔

عدلیہ کو فیصلہ کرنا ہوگا اپنے اختیارات پر عملدرآمد کرنا ہے یا عدالتیں بند کرنی ہیں، سہیل آفریدی

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل آفریدی نے کہا ہے کہ تین جج سے سپریم کورٹ کے حکم کو ردی کی ٹوکری میں پھینک دیا گیا، یہ انتہائی افسوسناک ہے، عوام کی امید عدلیہ سے ہے، اگر عدلیہ انصاف نہیں کرے گی اور اپنے فیصلے نافذ نہیں کرائے گی تو عوام کس طرف جائے گی؟۔

بقیہ نمبر 15 صفحہ نمبر 3

ایوان بالا کو اجلاس کو مزید ملتوی کرنا ہوگا، کروڑوں روپے اخراجات کے باوجود حکومت کو پراپرٹی لسٹ میں ناکام ہوگئی

اسلام آباد (آن لائن) ایوان بالا کو اجلاس کو مزید ملتوی کرنا ہوگا، کروڑوں روپے اخراجات کے باوجود حکومت کو پراپرٹی لسٹ میں ناکام ہوگئی، پی ٹی آئی کے سینیٹر مشتاق یوسفزئی کی حکومت پر شدید تنقید، بانی پی ٹی آئی کو ہسپتال منتقل نہ کرنے کے حکومت نے توہین عدالت کی ہے۔ جمعہ کو سینیٹ کا اجلاس 30 منٹ کی

بقیہ نمبر 20 صفحہ نمبر 3

امریکی ریاست لاسکا میں چار ٹرطیارہ گر کر تباہ، 8 افراد ہلاک

واشنگٹن (آن لائن) امریکی ریاست لاسکا میں 8 افراد کو لے جانے والا چار ٹرطیارہ گر کر تباہ ہو گیا جس کے پیچھے میں طیارے میں سوار تمام افراد ہلاک ہو گئے۔ امریکی میڈیا کے مطابق لاسکا کانٹرے تصدیق کی ہے کہ فسٹرنج سیکپ نیوٹیم جانے والا

بقیہ نمبر 22 صفحہ نمبر 3

چیئرمین سینیٹ کا ملائیشیا کے وزیر داخلہ کا خیر مقدم، پاک ملائیشیا تعلقات مزید مستحکم بنانے پر زور

پاکستان اور ملائیشیا کے درمیان بہترین سیاسی تعلقات کو تجارت، سرمایہ کاری اور کاروباری تعاون میں مزید وسعت دینے کی ضرورت ہے، گیلانی

اسلام آباد (این این آئی) ملائیشیا کے وزیر داخلہ داتوک سری سیف الدین نصر بن اسماعیل نے وفد کے ہمراہ پارلیمنٹ ہاؤس اسلام آباد میں چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی سے ملاقات کی جس دوران چیئرمین سینیٹ نے ملائیشیا کے وزیر داخلہ

بقیہ نمبر 8 صفحہ نمبر 3

پاکستان، ترکمانستان کا شطرنج کے فروغ کیلئے تعاون بڑھانے پر اتفاق

ڈیشان نقوی کی صدر ترکمانستان چیس فیڈریشن سے ملاقات، چیس سیریز پر بات چیت

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور ترکمانستان نے شطرنج کے فروغ، نوجوان کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور ابھرتے ہوئے ٹیلنٹ کو بین الاقوامی مواقع فراہم کرنے کیلئے باہمی تعاون مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا ہے۔ یہ اتفاق رائے صدر چیس

بقیہ نمبر 13 صفحہ نمبر 3

اسحاق ڈار کی زیر صدارت اجلاس، ڈاکٹر دانش کی مصروفیات کے دوران پاکستان کی طے شدہ طاہی کی سفارتی مصروفیات کا جائزہ لیا گیا

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے جمعہ کو یہاں ایک اجلاس کی صدارت کی جس میں آئندہ ہفتوں کے دوران پاکستان کی طے شدہ اعلیٰ سطح کی سفارتی مصروفیات کا جائزہ لیا گیا۔ دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیراعظم نے آئندہ سفارتی سرگرمیوں کے حوالے سے اہم ترجیحات پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت کرتے ہوئے

بقیہ نمبر 14 صفحہ نمبر 3

امریکی پابندیاں اور معاشی دباؤ مشرق وسطیٰ کے مسئلے کا حل نہیں، چین

بیجنگ (آن لائن) چین کا کہنا ہے کہ امریکا کی جانب سے عائد کی جانے والی پابندیاں اور معاشی دباؤ مشرق وسطیٰ کے تنازع کے حل میں مددگار ثابت نہیں ہوئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق چینی وزارت خارجہ کے ترجمان لین جیان

بقیہ نمبر 27 صفحہ نمبر 3

اسلام آباد، چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی و وزیر داخلہ سیف الدین ناموش اسماعیل کی قیادت میں ملائیشیا کے وفد سے پارلیمنٹ ہاؤس میں ملاقات کر رہے ہیں

عوام کو اپنے حق کیلئے رلنا پڑے تو سمجھے حکومت ناکام ہے، مریم نواز

امریکی سفیر کا کشمیر پر بیان قانونی و سیاسی طور پر نامناسب ہے، مسعود خان

سیاسی جماعتیں 75 سال سے ملک کو تباہ کر رہی ہیں

بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش ناکام بنائی جائیگی

پاکستان دہشتگردی کے خلاف جنگ لڑنے کیلئے ہمیشہ ثابت قدم ہے، خارجہ دفتر

پاکستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنے خون اور وسائل کی مسلسل بے مثال قربانیاں پیش کر رہا ہے، ترجمان دفتر خارجہ

اسلام آباد (این این آئی) ترجمان دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف جنگ میں اپنے خون اور وسائل کی مسلسل بے مثال قربانیاں پیش کر رہا ہے، پاکستان دہشت گردی کی ہر شکل اور ہر مظہر کے خلاف جنگ لڑنے کے اپنے عزم میں غیر متزلزل اور اپنی وابستگی میں ثابت قدم ہے۔ جمعہ کو دہشت گردی کے متاثرین کی یاد اور انہیں خراج عقیدت پیش کرنے کے عالمی دن کے موقع پر

بقیہ نمبر 17 صفحہ نمبر 3

موسمیاتی تبدیلی یورپ میں جنگلاتی آگ کے رقبے میں 192 فیصد تک اضافہ کر سکتی ہے، تحقیق

شمالی یورپ، مغربی یورپ کے وسیع حصے اور بحیرہ روم کا علاقہ سب سے زیادہ متاثر ہوں گے، رپورٹ

برلن (این این آئی) جرمنی میں شائع ہونے والی ایک تحقیق کے نتائج سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ موسمیاتی تبدیلی مستقبل میں یورپ میں جنگلاتی آگ کے رقبے میں نمایاں توسیع کا باعث بن سکتی ہے۔ تحقیق کرنے والی بین الاقوامی ٹیم نے جریدے کمیونیکیشن ایکولوجی میں وضاحت کی کہ آگ سے متاثر سالانہ رقبہ دہائی صدی کے اختتام تک موجودہ وقت کے مقابلے میں عالمی حرارت کی حد کے مطابق 39 فیصد سے لے کر 192 فیصد تک بڑھ سکتا

بقیہ نمبر 18 صفحہ نمبر 3

پاکستان میں پہلا ڈی پی آر پروگرام متعارف، جدید مالیاتی نظام کی جانب اہم پیش رفت

ڈی پی آر پروگرام کے تحت ابتدائی طور پر 10 ملین امریکی ڈالر تک کی فنڈنگ دستیاب ہوگی، شیزر وزیر خزانہ خرم شہزاد

اسلام آباد (این این آئی) شیزر وزیر خزانہ خرم شہزاد نے کہا ہے کہ پاکستان میں سرمایہ کاری کے حصول کیلئے ایک پہلا ڈائیورسیفائیڈ مکسٹ رائسز (ڈی پی آر) پروگرام متعارف کرا دیا گیا ہے۔ ایک بیان میں خرم شہزاد نے کہا کہ ڈی پی آر پروگرام عالمی سرمایہ کاروں سے غیر ملکی کرنسی میں طویل مدتی فنڈنگ حاصل کرنے کا جدید مالیاتی ذریعہ ہے، اس سلسلے میں آئی ایف سی اور بینک انڈاج کے درمیان پروجیکٹ معاہدے طے پائے۔ انہوں نے کہا کہ ڈی پی

بقیہ نمبر 23 صفحہ نمبر 3

احسن اقبال کا بنیش انسٹیٹیوٹ آف ایکسیلنس ان ٹیچر ایجوکیشن کا دورہ، تعلیمی معیار کی بہتری کے اقدامات کا جائزہ لیا

اساتذہ اسی وقت میٹرار اور تجزیہ ہو سکا ہے جب ہمارے اساتذہ جدید دور کے تقاضوں اور نئی طریقوں سے ہم آہنگ ہوں، وفاقی وزیر نے کہا کہ تعلیم کسی بھی قوم کی ترقی اور خوشحالی کی ریڑھ کی ہڈی ہے، ہر قوم کی بنیادی ضرورت ہے کہ وہ اپنی نوجوان نسل کو بہترین علم سے آراستہ کرے

بقیہ نمبر 19 صفحہ نمبر 3

ایران امریکہ کشیدگی کے باعث آئندہ ہرمز بند، تیل مزید مہنگا ہو گیا

دونوں عالمی بینچ مارکس کی قیمتیں 24 جولائی کے بعد بلند ترین سطح پر پہنچ گئیں، رپورٹ

ٹیوڈرک (این این آئی) ایران کے خلاف امریکا کی نئی اور سخت پابندیوں کے اعلان کے بعد عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق برنٹ خام تیل کی قیمت 2.20 فیصد بڑھ کر 93.82 ڈالر فی بیرل ہو گئی جبکہ امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ کی قیمت 2.33 ڈالر اضافے کے بعد 88.16 ڈالر فی بیرل پر پہنچ گئی۔ دونوں عالمی بینچ مارکس کی قیمتیں 24 جولائی کے بعد بلند

بقیہ نمبر 21 صفحہ نمبر 3

ہفتہ وار مہنگائی میں 0.49 فیصد اضافہ، سالانہ شرح 9.66 فیصد ریکارڈ

ایک ہفتے کے دوران 23 اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافہ ہوا، جبکہ 10 اشیاء سستی ہوئیں اور 18 اشیاء کی قیمتیں مستحکم رہیں

اسلام آباد (آن لائن) ملک میں مہنگائی کے دباؤ میں ایک بار پھر اضافہ ہو گیا، 20 اگست کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران ہفتہ وار بنیادوں پر مہنگائی کی شرح میں 0.49 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ سالانہ بنیادوں پر مہنگائی کی شرح 9.66 فیصد تک پہنچ گئی۔ ادارہ شماریات نے ہفتہ وار مہنگائی سے متعلق رپورٹ جاری کر دی ہے۔ ادارہ شماریات کے مطابق ایک ہفتے کے دوران 23 اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافہ ہوا، جبکہ 10 اشیاء

بقیہ نمبر 16 صفحہ نمبر 3

ایٹمی بینک نے 2026ء کے لیے نظام کے لحاظ سے اہم ملکی بینکوں (ڈی۔ایس۔آئی بی) کا تعین کر دیا

تین بینکوں، ہابیب بینک لمیٹڈ، حبیب بینک لمیٹڈ اور نیشنل بینک آف پاکستان کو نظام کے لحاظ سے اہم ملکی بینک برائے 2026ء، منتخب کیا گیا

کراچی (این این آئی) بینک دولت پاکستان نے 2026ء کے لیے نظام کے لحاظ سے اہم ملکی بینکوں کے تعین کا اعلان کر دیا ہے۔ بینکوں کا تعین نظام کے لحاظ سے اہم ملکی بینکوں (ڈی۔ایس۔آئی بی) کے فریم ورک کے تحت کیا گیا ہے جسے اپریل 2018ء

بقیہ نمبر 28 صفحہ نمبر 3

پیٹرول کی قیمت میں اضافے کے اثرات، ہفتہ وار مہنگائی میں مزید اضافہ

ایک ہفتے کے دوران 23 اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافہ ہوا، جبکہ 10 اشیاء سستی اور 18 کی قیمتیں مستحکم رہیں

کراچی (این این آئی) پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے اثرات سامنے آنے لگے، ملک میں ہفتہ وار مہنگائی میں مزید 0.49 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ وفاقی ادارہ شماریات نے مہنگائی سے متعلق ہفتہ وار رپورٹ جاری کر دی، جس کے مطابق ہفتہ وار مہنگائی کی مجموعی سالانہ شرح بڑھ کر 9.66 فیصد ہو گئی۔ رپورٹ کے مطابق ایک

بقیہ نمبر 29 صفحہ نمبر 3

بانی کو ہسپتال منتقل کرنا اور وہاں رکھنا عدالتی فیصلے کے تحت لازم تھا، بیرسٹر گوہر

کچھ ہوا اس کی توقع نہیں تھی، بہت بڑی بدقسمتی ہے، سپریم کورٹ کا فیصلہ بالکل واضح تھا، چیئرمین پی ٹی آئی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر علی خان نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان کی ہسپتال منتقلی کے معاملے پر سپریم کورٹ کے آرڈر کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔ پارلیمنٹ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر علی نے کہا کہ جو کچھ ہوا اس کی توقع نہیں تھی، بہت بڑی بدقسمتی ہے، سپریم کورٹ کا فیصلہ

بقیہ نمبر 30 صفحہ نمبر 3

مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ، مشرق وسطیٰ اور جنوبی ایشیا میں امن و استحکام کی ضمانت ہے، بلومبرگ

یہ معاہدہ اس امر کا اعتراف ہے کہ خطے کے ممالک کو اب نئے شراکت داروں اور علاقائی صف بندیوں کی ضرورت ہے، گیلانی

اسلام آباد (این این آئی) سعودی عرب، پاکستان اور ترکیہ کے درمیان مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے نے خطے کے مشترکہ دفاع کیلئے ایک نئی بنیاد رکھ دی۔ معروف عالمی جریدے بلومبرگ اور آذربائیجان کے جریدے کالبر کے مطابق مکہ

بقیہ نمبر 31 صفحہ نمبر 3

اسلام آباد، وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر اورنگزیب و سفیر اسلامک جمہوریہ ایران ڈاکٹر محمد حسن علوی نے ملاقات کی، دونوں ممالک کے درمیان تعلقات پر تبادلہ خیال کر رہے ہیں

وزیر تجارت سے ڈیجیٹل اتھارٹی کے نمائندوں اور Sky47 کی انتظامیہ کی ملاقات

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان سے پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی کے نمائندوں اور Sky47 کی انتظامیہ نے ملاقات کی جس دوران وزارت اور اس سے منسلک اداروں کے لیے تحفظ، مربوط اور مصنوعی ذہانت سے چلنے والے ڈیجیٹل ایکوسسٹم کے حوالے سے

بقیہ نمبر 26 صفحہ نمبر 3

پاکستان، ترکمانستان کا شطرنج کے فروغ کیلئے تعاون بڑھانے پر اتفاق

ملک بھر میں غیر قانونی کال سینٹرز کے خلاف گرینڈ آپریشن کا فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں غیر ملکیوں کے جاب سے باہر فراڈ اور شخصی معاوضہ کا عالمی نیٹ ورک چلانے کا معاملہ سامنے آنے پر حکومت نے سخت اقدامات اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق وفاقی حکومت نے ملک بھر میں غیر قانونی کال سینٹرز

بقیہ نمبر 41 صفحہ نمبر 3

ہفتہ وار مہنگائی میں 0.49 فیصد اضافہ، سالانہ شرح 9.66 فیصد ریکارڈ

ایران امریکہ کشیدگی کے باعث آئندہ ہرمز بند، تیل مزید مہنگا ہو گیا

پاکستان میں کسی بھی پلیٹ فارم پر اظہار رائے کی کوئی پابندی نہیں، شنزہ فاطمہ

عدلیہ کو فیصلہ کرنا ہوگا اپنے اختیارات پر عملدرآمد کرنا ہے یا عدالتیں بند کرنی ہیں، سہیل آفریدی

ایوان بالا کو اجلاس کو مزید ملتوی کرنا ہوگا، کروڑوں روپے اخراجات کے باوجود حکومت کو پراپرٹی لسٹ میں ناکام ہوگئی

امریکی ریاست لاسکا میں چار ٹرطیارہ گر کر تباہ، 8 افراد ہلاک

چیئرمین سینیٹ کا ملائیشیا کے وزیر داخلہ کا خیر مقدم، پاک ملائیشیا تعلقات مزید مستحکم بنانے پر زور

وزیر تجارت سے ڈیجیٹل اتھارٹی کے نمائندوں اور Sky47 کی انتظامیہ کی ملاقات

پاکستان میں پہلا ڈی پی آر پروگرام متعارف، جدید مالیاتی نظام کی جانب اہم پیش رفت

احسن اقبال کا بنیش انسٹیٹیوٹ آف ایکسیلنس ان ٹیچر ایجوکیشن کا دورہ، تعلیمی معیار کی بہتری کے اقدامات کا جائزہ لیا

ایران امریکہ کشیدگی کے باعث آئندہ ہرمز بند، تیل مزید مہنگا ہو گیا

عمران خان کا شفا ہسپتال میں تفصیلی معائنہ، صحت مند قرار، دوبارہ اڈیالہ جیل منتقل، وزیر اطلاعات

ماہر امراض چشم، ماہر امراض قلب اور فزیشن سمیت متعدد ڈاکٹروں نے ان کا تفصیلی معائنہ کیا، طبی طور پر صحت مند قرار دیا، وزیر اطلاعات

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے تصدیق کی ہے کہ سابق وزیراعظم عمران خان کو طبی معائنوں کے بعد ہسپتال سے دوبارہ اڈیالہ جیل منتقل کر دیا گیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے بیان میں وفاقی وزیر اطلاعات شرجیل اعظم طارڑ نے لکھا کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں قیدی کو 20 اور 21 اگست 2026 کی درمیانی شب مناسب طاقتی انتظامات

بقیہ نمبر 24 صفحہ نمبر 3

دہشتگردی کے خاتمے کیلئے عالمی برادری کو متحد ہو کر مؤثر اقدامات کرنا ہونگے

محسن نقوی

دہشت گردی کے

Daily Nara-e-Haq
نعرۂ حق
روزنامہ
حق بولو، حق سنو، حق پر چلو
ABC
عصمت اللہ کاکڑ نے الکریم پرنٹرز کواری روڈ نزد چلڈرن ہسپتال سے چھپوا کر بیورو آفس سے شائع کیا۔
موبائل نمبر 03214556669

ڈیزل کی قیمت میں کمی پٹرول کے نرخوں میں اضافہ

وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطاء اللہ تارڑ کے مطابق، وزیراعظم محمد شہباز شریف کی ہدایت پر اڑنل ریفائنریز کے ساتھ مذاکرات کامیاب ہوئے جس کے نتیجے میں ڈیزل کی قیمت میں 32 روپے سے زائد کمی ہوئی۔ یہ عوام کے لیے بڑا ریلیف اور ملکی معیشت پر مثبت اثرات مرتب کرنے والا اہم اقدام ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات کا کہنا ہے کہ ڈیزل کا بڑا حصہ ملک میں مقامی طور پر ریفائن اور تیار کیا جاتا ہے اس لیے اوگرا کی جانب سے ڈیزل کی قیمت میں 32 روپے سے زائد کمی ہوئی۔ عطاء اللہ تارڑ نے مزید کہا کہ خطے میں جنگ کے باعث پوری دنیا میں تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہوا تاہم حکومت نے عوام کو ہر ممکن ریلیف فراہم کیا، حکومت نے 130 ارب روپے کی لاگت سے ٹارگٹڈ سبسڈی بھی فراہم کی اور مشکل ترین حالات میں پٹرول کی قیمتوں میں اضافے کو روکنے کی کوشش کی جو حکومت کی اولین ترجیح رہی ہے۔ واضح رہے کہ حکومت نے ڈیزل کی قیمتوں میں کمی کے ساتھ پٹرول کے نرخوں میں اضافہ بھی کیا ہے۔ یہاں یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ پٹرول عام اڑدی کی سواری کے لیے ایندھن کے طور پر استعمال ہوتا ہے اور حکومت اس کی قیمت میں مسلسل اضافہ کرتی چلی جا رہی ہے۔ وزیر اطلاعات نے خطے کی جس جنگ کا حوالہ دیا ہے اس کا سب سے زیادہ نقصان پاکستانی عوام کو ہوا ہے، خطے اور دنیا کے کسی بھی دوسرے ملک میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں یوں بے تحاشا اضافہ نہیں ہوا جیسے پاکستان میں کیا گیا بلکہ یہ کہنا زیادہ مناسب ہوگا کہ جنگ کا بہانہ بنا کر عوام کو خوب لوٹا گیا۔ اڑئی ایم ایف کا نام لے کر پٹرولیم لیوی کی مد میں عوام کے معاشی بوجھ میں ناروا اضافہ کیا گیا۔ پٹرول کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ حکومت کی طرف سے عوام کے لیے واضح طور پر پیغام ہے کہ اسے عوام کی مشکلات اور پریشانیوں سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ اہلِ اقتدار کو شاید یہ بات سمجھ نہیں اڑ رہی کہ عوام کے مسائل جس تیزی سے بڑھ رہے ہیں اور ان کی وجہ سے عام اڑدی میں جو بے چینی پائی جاتی ہے

میڈیا کا افق، مسلم دنیا کا جمود اور کشمیری بیانیہ۔

تاریخ کے سائے میں کچھ چیخیں ایسی ہوتی ہیں جو فضا میں گونج کر ختم نہیں ہوتیں، بلکہ وہ وقت کی دیواروں سے ٹکرا کر صدیوں کا نوحہ بن جاتی ہیں۔ ہم اکیسویں صدی کے اس چکا چوند دور میں سانس لے رہے ہیں جہاں معلومات کی فراوانی کا دعویٰ کیا جاتا

عریبہ عظیم۔

ہے، جہاں سرحدیں ڈیجیٹل اسکرینوں کے ایک کمس سے ختم ہو جاتی ہیں، اور جہاں دنیا کے ایک کونے میں پیش آنے والا واقعہ چند سیکنڈز میں کروڑوں انسانوں کی نظروں سے گزر جاتا ہے۔ لیکن اس تمام تر تکنیکی پیش رفت، ابلاغی انقلاب اور الگورتھم کی کرشمہ سازی کے باوجود، ایک سوال انسانی ضمائر پر کوڑے برسا رہا ہے: کیا مواصلات کے اس سمندر میں مظلوم کی سچائی واقعی ساحلِ مراد تک پہنچ پا رہی ہے؟ یا پھر عالمی سیاست، معاشی مفادات اور سفارتی مجبوریوں نے حق کی آواز کو اس قدر بوجھل کر دیا ہے کہ سچائی اپنے وجود کی صفائیاں دیتے دیتے دم توڑ رہی ہے؟

جب ہم جغرافیائی اور سیاسی نقشوں سے ہٹ کر تاریخ کی کربناک گہرائیوں میں اترتے ہیں، تو وادیِ کشمیر محض ایک زمین کا ٹکڑا یا برف پوش پہاڑوں اور بہتے آبشاروں کا خطہ نظر نہیں آتی، بلکہ وہ مظلومیت، صبر اور استقامت کا ایک ایسا باب بن کر سامنے آتی ہے جسے خونِ جگر سے لکھا گیا ہے۔ 5 اگست 2019ء کو بھارتی حکومت کی جانب سے آئین کے آرٹیکل 370 اور 35A کی منسوخی کے بعد وادی کی جو ہیئت تبدیل کی گئی، اس نے اس المیے کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا اس عالمی اور علاقائی ابلاغی افق پر کشمیریوں کی اصل آواز ابھر سکی؟ یا پھر عالمی برادری، پاکستان اور مسلم دنیا کا بیانیہ محض نعروں اور بیانات تک محدود رہا؟ خبروں کی عالمی منڈی میں انسان کی قیمت اس کے جغرافیے، معاشی وزن اور جیو پولیٹیکل مفادات کے حساب سے طے کی جاتی ہے۔ مغربی میڈیا، خواہ وہ بی بی سی ہو، سی این این ہو، واشنگٹن پوسٹ ہو یا نیویارک ٹائمز کے معتبر ایوانوں پر جب ہم نظر ڈالتے ہیں، تو وہاں انسانی حقوق کی پامالی پر دہری منطق اور واضح تضاد کا راج دکھائی دیتا ہے۔

جب یورپ یا دنیا کے دیگر پسندیدہ خطوں میں کوئی سیاسی یا ملٹری کشمکش پیدا ہوتی ہے، تو راتوں رات بین الاقوامی صحافت کا محور انسانی آزادی، شہری حقوق اور جمہوری قدریں بن جاتی ہیں۔ رپورٹرز کی فوجیں متذہی سے مظلوم کے حقوق کا دفاع کرتی دکھائی دیتی ہیں۔ لیکن جب مسلسل وادی? کشمیر کی آتی ہے جہاں مسلسل کئی دہائیوں سے لاکھوں نفوس بنیادی انسانی حقوق سے محروم رکھے گئے ہیں — تو صحافتی الفاظ کی ساخت اچانک بدل جاتی ہے۔ عالمی میڈیا کشمیریوں کی جائز، قانونی اور اقوامِ متحدہ کے چارٹر کے مطابق جدوجہدِ آزادی کو اکثر "سیکیورٹی کا مسئلہ"، "سرحدی کشیدگی" یا "دو جوہری طاقتوں کا دوطرفہ نزاع" قرار دے کر سچائی پر پردہ ڈال دیتا ہے۔ وہ اس بنیادی حقیقت کو نظر انداز کر دیتے ہیں کہ یہ لڑائی صرف دو ملکوں کے درمیان زمین کے ٹکڑے کا تنازع نہیں ہے، بلکہ یہ اٹھارویں اور انیسویں صدی کے بعد باقی رہ جانے والے ایک ایسے انسانی المیے کی داستان ہے جس میں اکیسویں صدی کا انسان اپنے بنیادی حق، یعنی "حقِ خودارادیت" کی بھیک مانگ رہا ہے۔

دوسری جانب بھارتی میڈیائی مشینری نے ایک منظم اور خطرناک "انفارمیشن وارفیئر" قائم کر رکھی ہے، جس کا مقصد کشمیریوں کی آواز کو عالمی دنیا تک پہنچنے سے پہلے ہی مسخ کرنا ہے۔ سچائی کو جھوٹ کے پردوں میں چھپانا، کشمیری نوجوانوں کو اپنے ہی گھر میں بیگانگی کے احساس سے دوچار کرنا، اور ان کی معصوم آوازوں کو 'انتہا پسندی' اور 'دہشت گردی' کے رنگ میں رنگ کر دنیا کے سامنے پیش کرنا بھارتی زرخرید میڈیا کا روزمرہ کا شیوہ بن چکا ہے۔ اس منظم ابلاغی زہر کا سب سے بڑا ثبوت یورپی یونین کی تحلیلی لیب "DisinfoLab EU" کی انکشافاتی رپورٹ "Indian Chronicles" کی صورت میں دنیا کے سامنے آیا۔

سب حیران، سب پریشان، اسلام اڑباد میں اگلی حکومت کی سرگوشیاں

پاکستان کی سیاست میں خاموشی اکثر سکون کی علامت نہیں ہوتی، کسی بڑے طوفان سے پہلے کا وقفہ ہوتی ہے اس وقت اسلام اڑباد میں بھی کچھ ایسی ہی خاموشی، کچھ ایسی ہی سرگوشیاں اور کچھ ایسا ہی خوف محسوس ہو رہا ہے بظاہر حکومت قائم ہے، پارلیمان چل رہی ہے، وزارتیں موجود ہیں، فائلیں حرکت میں ہیں، سرکاری گاڑیاں دوڑ رہی ہیں، مگر

محمد اکرم چوہدری a

سیاست کی زمین کے نیچے عجیب سی گڑگڑاہٹ ہے مولانا فضل الرحمان اسی گڑگڑاہٹ کو اڑواز دے رہے ہیں۔

بات اب محض ملاقاتوں، تصویروں اور چائے کی پیالیوں تک محدود نہیں رہی اپوزیشن جماعتوں کو ایک مشترکہ محاذ پر لانے کی کوشش عملی سیاست کی طرف بڑھتی دکھائی دے رہی ہے وہ سیاسی قوتیں جو کل تک ایک دوسرے کو شک کی نگاہ سے دیکھتی تھیں، اڑج ایک ہی میز کے گرد بیٹھنے کی ضرورت محسوس کر رہی ہیں اور پاکستانی سیاست میں جب مخالف ایک دوسرے کی غلطیاں بھول کر مشترکہ دشمن تلاش کرنا شروع کر دیں تو حکمرانوں کو کیلنڈر نہیں، دیوار پر لکھی تحریر پڑھنی چاہیے۔

پی ٹی اڑئی نے غصے کے ساتھ سیاست بھی سیکھ لی ہے؟ سب سے بڑی تبدیلی پی ٹی اڑئی کے انداز میں دکھائی دے رہی ہے ایک وقت تھا جب تحریک انصاف کی سیاست کا مرکزی نعرہ تقریباً یہی تھا کہ ہم اکیلے کافی ہیں باقی سب پرانے ہیں، باقی سب ناکام ہیں، باقی سب ایک طرف اور ہم دوسری طرف۔ لیکن اقتدار سے باہر کے موسم بڑے بڑے سیاسی فلسفے تبدیل کر دیتے ہیں۔

اڑج پی ٹی اڑئی کو بھی اندازہ ہو رہا ہے کہ مقبولیت اور اقتدار کے درمیان ایک لمبا، ٹیڑھا اور کانٹوں سے بھرا راستہ ہوتا ہے جلسے طاقت دکھاتے ہیں، ووٹ سیاسی وزن دیتا ہے، سوشل میڈیا بیانیہ بناتا ہے، مگر اقتدار کی بساط پر اتحادی بھی درکار ہوتے ہیں اسی لیے محمود خان اچکزئی اہم ہوگئے اسی لیے مولانا فضل الرحمان سے رابطہ اہم ہوگیا اور اسی لیے وہ دروازے بھی کھٹکھٹائے جا رہے ہیں جن کے سامنے کبھی سیاسی تالے لٹکائے گئے تھے یہ پی ٹی اڑئی کی کمزوری بھی سمجھی جا سکتی ہے اور سیاسی بلوغت بھی۔

اصل فیصلہ اڑنے والا وقت کرے گا مولانا پھر درمیان میں کھڑے ہیں پاکستانی سیاست کی ایک عجیب روایت ہے جب راستے بند ہونے لگتے ہیں تو کسی نہ کسی موڑ پر مولانا فضل الرحمان کھڑے نظر اڑ جاتے ہیں کبھی حکومت ان سے بات کرنا چاہتی ہے، کبھی اپوزیشن۔ کبھی وہ کسی اتحاد کا حصہ ہوتے ہیں، کبھی اتحاد بنانے والے اور کبھی ایسا پل بن جاتے ہیں جس کے دونوں کناروں پر کھڑے لوگ ایک دوسرے کا چہرہ دیکھنا بھی پسند نہیں کرتے۔

اڑج پھر مولانا کے گرد سیاسی سرگرمی بڑھ رہی ہے مشترکہ اپوزیشن محاذ کی بات اگر واقعی تنظیم، ایجنڈے اور عملی حکمت عملی تک پہنچ گئی تو معاملہ حکومت مخالف چند بیانات سے بہت اڑ گے نکل سکتا ہے لیکن اصل امتحان ایک ہی ہوگا کیا یہ جماعتیں کہنا شاید قبل از وقت ہوگا کہ ان رابطوں سے سیاسی اختلافات ختم ہو گئے، لیکن اتنا ضرور ہے کہ شدید سیاسی کشیدگی کے ماحول میں رابطے کا دروازہ کھلا رکھنا اپنی جگہ اہم ہے۔ دوسری طرف پاکستان کو اندرونی سکیورٹی کے بڑے چیلنجز کا بھی سامنا ہے۔ بلوچستان کی صورتحال، دہشت گردی کے خطرات، افغانستان سے پیدا ہونے والے سکیورٹی مسائل اور خطے میں پاکستان مخالف سرگرمیاں ایسے معاملات ہیں جہاں وزیر داخلہ کو اب مزید موثر کردار ادا کرنا ہوگا۔ لیکن محسن نقوی کی سیاست اور حکومتی کردار کا ایک اور پہلو اس وقت سامنے اڑا جب انہوں نے خود پاکستان کے موجودہ انتظامی اور حکمرانی کے نظام پر سوال اٹھایا۔ ان کا موقف تھا ہے کہ اگر ہم نے گورننس کے بنیادی مسائل کو حل نہ کیا تو اڑنے والے کئی عشروں تک ہم انہی مشکلات میں پھنسے رہیں گے۔ اسی لیے وہ نئے صوبوں، نئے انتظامی یونٹس اور مضبوط مقامی حکومتوں کی ضرورت پر زور دیتے ہیں۔ یہ بحث اگرچہ پاکستان میں نئی نہیں، لیکن موجودہ سیاسی ماحول میں اسے دوبارہ قومی سطح پر اجاگر کرنے سے گورننس کے نظام پر ایک نئی بحث ضرور شروع ہوئی ہے۔ سوال یہ ہے کہ 18ویں ترمیم کے بعد جب اختیارات صوبوں کو منتقل ہوئے تو کیا صوبائی حکومتیں وہی اختیار نچلی سطح تک منتقل کر سکیں؟۔ اگر مقامی حکومتیں مضبوط ہوتیں، اختیارات نچلی سطح تک پہنچتے اور شہریوں کو اپنے مسائل کے حل کے لیے صوبائی دارالحکومتوں کی طرف نہ دیکھنا پڑتا تو شاید نئے صوبوں کی بحث اڑج اتنی شدت کے ساتھ سامنے نہ اڑتی۔

نئے صوبوں کا قیام بھی کوئی اڑجسان سیاسی فیصلہ نہیں۔ اڑ کئین میں اس کے لیے ایک باقاعدہ طریقہ کار موجود ہے، جس کے تحت متعلقہ صوبائی اسمبلی میں دو تہائی اکثریت کے ساتھ ساتھ پارلیمان کے دونوں ایوانوں کی منظوری بھی درکار ہوتی ہے۔ یعنی اگر کبھی نئے صوبوں کی تشکیل کا معاملہ عملی مرحلے میں داخل ہوتا ہے تو اس کے لیے ملک کی بڑی سیاسی جماعتوں کے درمیان اتفاق رائے بنیادی حیثیت رکھے گا۔

سینیٹر محسن نقوی کا ممکنہ مفاہمتی کردار اہم ہو جاتا ہے۔ صدر اڑ صف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف اور پی ٹی اڑئی قیادت سمیت مختلف سیاسی شخصیات سے ان کے رابطوں کو بعض حلقے اسی وسیع تر سیاسی مفاہمت کی کوششوں سے جوڑ کر دیکھتے ہیں۔ تاہم اصل سوال صرف نئے صوبے بنانا نہیں، بلکہ یہ ہے کہ اگر نئے صوبوں پر فوری اتفاق نہیں ہوتا تو کیا ہم موجودہ انتظامی ڈھانچے کو بہتر بنا سکتے ہیں؟۔ کیا مقامی حکومتوں کو حقیقی اختیارات دیے جا سکتے ہیں؟۔ کیا مالی وسائل اور انتظامی اختیار نچلی سطح تک منتقل ہو سکتا ہے؟۔ یہ وہ سوالات ہیں جن پر اب سنجیدہ قومی بحث کی ضرورت ہے کیونکہ مسئلہ صرف صوبوں کی تعداد کا نہیں، مسئلہ اس بات کا ہے کہ عام شہری کو اپنے بنیادی مسائل کے حل کے لیے اختیار کہاں سے ملے گا۔ ہماری سیاسی جماعتیں اکثر اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی کی بات تو کرتی ہیں، لیکن عملی طور پر طاقت اور وسائل کو اپنے اپنے صوبائی مراکز میں رکھنے کو ترجیح دیتی ہیں۔

محسن پاکستان

سفارتی صورتحال میں اپنا کردار ادا کرنے کا موقع دیا۔ یہاں ایک بات سمجھنے کی ضرورت ہے کہ سفارت کاری ہمیشہ پریس کانفرنسوں، بلند اڑواز بیانات یا بڑے دعووں کا نام نہیں۔ کئی مرتبہ اصل سفارت کاری بند کمروں میں ہونے والی گفتگو، مختلف فریقوں کے درمیان رابطے اور کشیدگی کم کرنے کی کوششوں سے ہوتی ہے۔ امریکا اور ایران کے درمیان کشیدگی معمولی معاملہ نہیں تھا۔ ایسے ماحول میں کسی بھی فریق کو مذاکرات کی میز تک لانا اور بات چیت کے لیے گنجائش پیدا کرنا اڑ سان کام نہیں ہوتا۔ اس پورے عمل میں پاکستان کی سیاسی و عسکری قیادت کے ساتھ محسن نقوی کی کوششوں کو بھی اہم سمجھا گیا۔ محسن نقوی کا انداز بھی کچھ مختلف ہے۔ وہ ہر معاملے پر سامنے اڑ کر گفتگو کرنے کے بجائے کئی معاملات میں پس پردہ رابطوں اور بات چیت کو ترجیح دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے بارے میں یہ تاثر مضبوط ہوا ہے کہ وہ شور سے زیادہ نتیجے پر توجہ دیتے ہیں۔ اب اگر داخلی سیاست کی بات کریں تو یہاں بھی محسن نقوی کا کردار نظر اڑتا ہے۔ پی ٹی اڑئی کی قیادت، خیبر پختونخوا کی حکومت اور دیگر سیاسی حلقوں کے ساتھ رابطوں میں انہوں نے براہ راست تصادم کے بجائے بات چیت اور مفاہمت کی راہ نکالنے کی کوشش کی۔ بیرسٹر گوہر اور علی امین گنڈاپور سمیت پی ٹی اڑئی قیادت کے ساتھ ان کے رابطوں کو اسی تناظر میں دیکھا گیا۔ یہ کہنا شاید قبل از وقت ہوگا کہ ان رابطوں سے سیاسی اختلافات ختم ہو گئے، لیکن اتنا ضرور ہے کہ شدید سیاسی کشیدگی کے ماحول میں رابطے کا دروازہ کھلا رکھنا اپنی جگہ اہم ہے۔ دوسری طرف پاکستان کو اندرونی سکیورٹی کے بڑے چیلنجز کا بھی سامنا ہے۔ بلوچستان کی صورتحال، دہشت گردی کے خطرات، افغانستان سے پیدا ہونے والے سکیورٹی مسائل اور خطے میں پاکستان مخالف سرگرمیاں ایسے معاملات ہیں جہاں وزیر داخلہ کو اب مزید موثر کردار ادا کرنا ہوگا۔ لیکن محسن نقوی کی سیاست اور حکومتی کردار کا ایک اور پہلو اس وقت سامنے اڑا جب انہوں نے خود پاکستان کے موجودہ انتظامی اور حکمرانی کے نظام پر سوال اٹھایا۔ ان کا موقف تھا ہے کہ اگر ہم نے گورننس کے بنیادی مسائل کو حل نہ کیا تو اڑنے والے کئی عشروں تک ہم انہی مشکلات میں پھنسے رہیں گے۔ اسی لیے وہ نئے صوبوں، نئے انتظامی یونٹس اور مضبوط مقامی حکومتوں کی ضرورت پر زور دیتے ہیں۔ یہ بحث اگرچہ پاکستان میں نئی نہیں، لیکن موجودہ سیاسی ماحول میں اسے دوبارہ قومی سطح پر اجاگر کرنے سے گورننس کے نظام پر ایک نئی بحث ضرور شروع ہوئی ہے۔ سوال یہ ہے کہ 18ویں ترمیم کے بعد جب اختیارات صوبوں کو منتقل ہوئے تو کیا صوبائی حکومتیں وہی اختیار نچلی سطح تک منتقل کر سکیں؟۔ اگر مقامی حکومتیں مضبوط ہوتیں، اختیارات نچلی سطح تک پہنچتے اور شہریوں کو اپنے مسائل کے حل کے لیے صوبائی دارالحکومتوں کی طرف نہ دیکھنا پڑتا تو شاید نئے صوبوں کی بحث اڑج اتنی شدت کے ساتھ سامنے نہ اڑتی۔

نئے صوبوں کا قیام بھی کوئی اڑجسان سیاسی فیصلہ نہیں۔ اڑ کئین میں اس کے لیے ایک باقاعدہ طریقہ کار موجود ہے، جس کے تحت متعلقہ صوبائی اسمبلی میں دو تہائی اکثریت کے ساتھ ساتھ پارلیمان کے دونوں ایوانوں کی منظوری بھی درکار ہوتی ہے۔ یعنی اگر کبھی نئے صوبوں کی تشکیل کا معاملہ عملی مرحلے میں داخل ہوتا ہے تو اس کے لیے ملک کی بڑی سیاسی جماعتوں کے درمیان اتفاق رائے بنیادی حیثیت رکھے گا۔

سینیٹر محسن نقوی کا ممکنہ مفاہمتی کردار اہم ہو جاتا ہے۔ صدر اڑ صف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف اور پی ٹی اڑئی قیادت سمیت مختلف سیاسی شخصیات سے ان کے رابطوں کو بعض حلقے اسی وسیع تر سیاسی مفاہمت کی کوششوں سے جوڑ کر دیکھتے ہیں۔ تاہم اصل سوال صرف نئے صوبے بنانا نہیں، بلکہ یہ ہے کہ اگر نئے صوبوں پر فوری اتفاق نہیں ہوتا تو کیا ہم موجودہ انتظامی ڈھانچے کو بہتر بنا سکتے ہیں؟۔ کیا مقامی حکومتوں کو حقیقی اختیارات دیے جا سکتے ہیں؟۔ کیا مالی وسائل اور انتظامی اختیار نچلی سطح تک منتقل ہو سکتا ہے؟۔ یہ وہ سوالات ہیں جن پر اب سنجیدہ قومی بحث کی ضرورت ہے کیونکہ مسئلہ صرف صوبوں کی تعداد کا نہیں، مسئلہ اس بات کا ہے کہ عام شہری کو اپنے بنیادی مسائل کے حل کے لیے اختیار کہاں سے ملے گا۔ ہماری سیاسی جماعتیں اکثر اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی کی بات تو کرتی ہیں، لیکن عملی طور پر طاقت اور وسائل کو اپنے اپنے صوبائی مراکز میں رکھنے کو ترجیح دیتی ہیں۔

کتاب: دارالاسلام پٹھان کوٹ

کتاب: دارالاسلام پٹھان کوٹ کے موٴلف: پروفیسر الطاف طاہر اعوان ہیں۔ اس کی اشاعت مئی 2026ء میں ہوئی۔ اس کے 269 صفحات ہیں۔

برصغیر کی سیاسی اور فکری تاریخ کا جائزہ لیتے ہوئے چند ایسے مراکز کی یاد دل میں پیدا ہوتی ہے جو محض جغرافیائی حدود تک محدود نہیں رہے بلکہ ایک پورے عہد کی فکر اور تحریک کی نمائندگی کرتے ہیں۔ دارالاسلام پٹھان کوٹ ایسا ہی

تحریر احمد علی محمودی

ایک منفرد اور تاریخی ادارہ ہے؛ جس نے 16 مارچ 1938ء سے 31 اگست 1947ء تک یعنی تقریباً ایک دہائی پر محیط مدت میں برصغیر کی اسلامی فکر و سیاست کو ایک نئی راہ دی۔ زیرِ نظر کتاب اسی اہم تاریخی دور کی دستاویز ہے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب علامہ اقبال کے مشورے اور چودھری نیاز علی خان کی دعوت پر مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی حیدرآباد دکن ہجرت کر کے پٹھان کوٹ (موضع جمال پور) تشریف لائے۔ یہاں انہوں نے ''دارالاسلام'' کی بنیاد رکھی' جو محض ایک دفتر یا ادارہ نہیں تھا' بلکہ ایک مینارہ نور اور فکری و تحقیقی مرکز تھا جہاں احیائے اسلام کے لیے ایک منظم لائحہ عمل مرتب کیا گیا۔ یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ دارالاسلام علامہ اقبال کے تخیل' چودھری نیاز علی خاں کے ایثار اور مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کے فکری اجتہاد کا ایک حسین امتزاج تھا۔ دارالاسلام ایک مرکز بھی تھا' ایک تصور کی عملی تشکیل بھی اور جماعت اسلام کی خشت اوّل بھی۔ جس کا مقصد معاصر یکے افراد کو اسلام کا جامع تصور پیش کرنا اور فکرِ اسلامی کی تجدید یعنی فلسفہ' حکمت' اقتصادیات اور سیاسیات کے علوم میں ان کی معاونت کرنا تھا تاکہ وہ اسلامی تمدن کے احیاء کے لیے بھرپور جدوجہد کر سکیں اور اس جدوجہد کے نتیجے میں اوّل پاک و ہند اور بعد ازاں پوری دنیا کو دارالاسلام بنایا جا سکے۔

یہ کتاب قاری کو اُس دور میں لے جاتی ہے جب یہ ادارہ جماعت اسلامی کے ارتقاء کا گہوارہ بنا' جہاں مولانا مودودی نے اپنے رفقائے کار کے ساتھ مل کر نہ صرف علمی و تحقیقی کام شروع کیا' بلکہ خطبات اور تحریروں کے ذریعے ایک منظم فکری تحریک کی بنیاد ڈالی۔ یہ وہی دور تھا جب برصغیر میں مسلم قوم پرستی کی لہر اپنے عروج پر تھی اور تقسیم ہند کی تاریخ لکھی جا رہی تھی۔ موٴلف نے اس کتاب میں تقریباً ساڑھے نو سال دارالاسلام پٹھان کوٹ کی تاریخ کے ساتھ ساتھ برصغیر کی اسلامی تحریک کے ابتدائی ایام کا بھی اجمیئنہ دار ہے۔ اس کتاب میں دارالاسلام کے تاریخی پس منظر کو بیان کرتے ہوئے صدیوں پر محیط تاریخ' کو جس خوبصورتی کے ساتھ چند صفحات میں سمویا گیا ہے وہ لائق تحسین ہے۔ دارالاسلام اور جماعت اسلامی لازم و ملزوم ہیں' جو فرد جماعت اسلامی کی تاریخ کا مطالعہ کرنا چاہتا ہے' اس کے لیے دارالاسلام کی تاریخ کے اوراق کا مطالعہ ناگزیر ہے۔

اس کتاب کی خوش اڑ جید بات یہ ہے کہ اس کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مولانا مودودی اور علامہ اقبال کا اڑ پس منظر ایک ہی تھا' ایک دوسرے سے خط و کتابت' مولانا مودودی کی علامہ اقبال سے تین ملاقاتیں اور علامہ اقبال کا اس دارفانی سے رخصت ہونے سے قبل مولانا مودودی سے ملاقات کی شدید خواہش کا اظہار اور اس دوران کسی مجبوری کے سبب مولانا مودودی کا علامہ اقبال سے اڑخری ملاقات سے محرومی پر شدید رنج و غم کا اظہار کرنا' یہ وہ عظیم ہستیوں کے باہمی قرب اور الفت و محبت کی بہترین تصویر ہے۔ اس کتاب کے اوراق میں دارالاسلام سے جڑی حسین یادیں بڑی تفصیل سے درج ہیں۔ برصغیر کی تقسیم کے وقت مسلمانوں کو یقین تھا کہ دیگر علاقوں کی طرح یہ علاقہ بھی مسلم اکثریت کی بنا پر پاکستان کا حصہ بنے گا مگر بدقسمتی سے یہ علاقہ ہندوستان کے حوالے کر دیا گیا۔ مسلمان جو قیام پاکستان اور اڑ زادی کی خوشی میں شادیانے بجا رہے تھے ان پر یہ فیصلہ بجلی کی کڑک بن کر گرا' جس کا صدمہ اب تک محسوس کیا جا رہا ہے۔

کتاب ہذا کے موٴلف پروفیسر الطاف طاہر اعوان کے حوالے سے یہ عرض کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ موصوف بلند دینی و سیاسی فکر کی حامل ایک بڑی ہی علمی و ادبی شخصیت ہیں' انہیں بہترین مربی و مزکی ہونے کا بھی اعزاز حاصل ہے' شعبہ تعلیم سے وابستہ رہے ہیں' کیریئر کا آغاز بطور لیکچرار کیا اور بحیثیت پرنسل ریٹائرڈ ہوئے' دوران سروس اور ریٹائرڈ منٹ کے بعد بھی انہوں نے بہت سی کتب مرتب کیں اور الحمدللہ یہ سلسلہ جاری و ساری ہے۔ انہیں گوادر تک مختلف مقامات پر درس حدیث پیش کرنے کی بھی سعادت حاصل ہوئی۔

گڈ گورننس کا روڈ میپ

ہمارے معاشرے میں چابلوسی، سفارش اور چودھراہٹ محض اخلاقی خرابیاں نہیں ہیں بلکہ یہ ایک ایسے گہرے ساختیاتی خوف کا نفسیاتی رڈمل ہیں کیونکہ عام آدمی کا ریاستی اداروں اور انصاف پر بھروسا ٹوٹ چکا ہے۔ جب قانون کمزور کو تحفظ دینے میں ناکام ہو جائے تو فرد اپنی بقا کے لیے کسی بیوروکریٹ یا

شاہنواز سیال

سیاستدان کی پناہ ڈھونڈتا ہے۔ یہ ایک ایسا استحصالی دائرہ ہے جہاں چاپلوسی بقا کا ہتھیار بن جاتی ہے۔ اس نفسیاتی غلامی کو توڑنے کے لیے وعظ و نصیحت کی نہیں بلکہ ایک خودکار ڈیجیٹل سسٹم کی ضرورت ہے جہاں ہر شہری کا حق کسی کی سفارش کا مرہونِ منت نہ ہو۔ جب تک ریاست اور شہری کے درمیان یہ تنخواہ کا رشتہ بحال نہیں ہوتا تب تک سماجی بگاڑ کی یہ جڑیں کبھی نہیں کٹ سکتیں۔

دودھ، دہی اور غذائی اشیاء میں ملاوٹ یا ذخیرہ اندوزی صرف معاشی جرائم نہیں ہے بلکہ یہ انسانی زندگیوں کے خلاف ایک خاموش جنگ ہے۔ روایتی چھاپے مار مہمات اور چند ہزار روپے کے جرمانے اس ناسور کا علاج اس لیے نہیں بن سکے کیونکہ انسپکشن کا نظام خود کرپشن کی لپیٹ میں ہے۔ اس کا حل سنگاپور کے ماڈل کی طرز پر بلاک چین سپلائی چین ریگولیشن' کا نفاذ ہے جب پیداوار سے لے کر صارف کی پلیٹ تک ہر شے کا سفر ڈیجیٹل کوڈ اور لیجر کے ذریعے محفوظ ہوگا تو انسانی مداخلت اور رشوت کا موقع ہی ختم ہو جائے گا نجی اداروں کی کھلی چھوٹ کو منسوخ کر کے ان کے لائسنس کو براہ راست پبلک آڈٹ اور کوالٹی انڈیکس سے جوڑنا ہوگا۔

سیاسی وفاداریوں یا انتخابی فائدے کے لیے ترقیاتی منصوبوں کی بندر بانٹ ملکی معیشت کے تابوت میں آخری کیل ثابت ہو رہی ہے جب سڑکیں ضرورت کے بجائے اثر و رسوخ کی بنیاد پر بنتی ہیں تو وہ چند سالوں میں ٹوٹ پھوٹ کر نظام کے کھوکھلے پن کا اشتہار بن جاتی ہیں اس کا حل یہ ہے کہ ایک خودمختار ٹیکنیکل انفراسٹرکچر اینڈ سسٹین ایبلٹی کونسل' قائم کی جائے جو سیاسی اثر سے مکمل پاک ہو۔ ترقیاتی فنڈز کی تقسیم کا فیصلہ کسی ایم این اے یا ایم پی اے کی صوابدید کے بجائے جیوگرافک انفارمیشن سسٹم اور آبادی کے دباؤ کے سائنسی رپورٹس پر مبنی ہو۔ جب فنڈز کا رخ سیاستدان کے محل کے بجائے ضرورت مند علاقے کی طرف ہوگا تبھی حقیقی ترقی کا آغاز ہوگا۔

جب سرکاری افسران اور بیوروکریٹس عوامی خدمت کے بجائے سیاسی دھڑوں کی زینت بننے ہیں اور اقتدار کے ایوانوں میں حاضری کو اپنا فرض سمجھ لیتے ہیں تو نظام کا پورا توازن بگڑ جاتا ہے بیوروکریسی کو سیاستدان کا آلہ کار بننے سے روکنے کے لیے ایک سخت "سول سروسز ڈی کپلنگ کوڈ" کی ضرورت ہے افسران کی ترقیاں اور تعیناتیاں سالانہ خفیہ رپورٹوں (اے سی آر ز) کے روایتی اور مبہم نظام کے بجائے کی پرفارمنس انڈیکیٹرز (کے پی آئیز) اور عوامی اطمینان کے براہ راست سروے سے مشروط ہونی چاہئیں۔ جب ایک افسر کو معلوم ہوگا کہ اس کا منصب کسی سیاسی آقا کی خوشنودی کا نہیں ہے بلکہ اس کی پیشہ ورانہ دیانت کا امین ہے تو وہ چاپلوسی کے کلچر کو مسترد کر کے قانون کا علمبردار بنے گا۔ یونیورسٹیوں اور اعلیٰ اداروں سے ہر اسمسٹ کے پے در پے کیسز کا آنا اور بڑھے لکھے طبقے کا رول ماڈل نہ رہنا اس تلخ حقیقت کا ثبوت ہے کہ ہمارا نظام تعلیم محض ڈگریوں کی فیکٹریاں بن چکا ہے تعلیمی اداروں میں اس سڑاند کو ختم کرنے کے لیے ایک مکمل خودمختار اور بیرونی 'اکیڈیمک اومبڈسمین (Academic Ombudsman) کا ڈیٹ ورک کرہ گئی ہے تیسرا بڑا چیلنج پالیسیوں کا تسلسل نہ ہونا ہے جہاں ہر نئی حکومت پچھلی حکومت کے عوامی فلاح کے منصوبوں کو بھی محض سیاسی انا کی قربان گاہ پر ذبح کر دیتی ہے۔ ان ساختیاتی خامیوں نے سیاست دانوں کو عام آدمی کی نظر میں غیر معتبر بنا دیا ہے۔ نظام میں تبدیلی کا آغاز کہاں سے اور کیسے ہو؟ تبدیلی کے سفر کا آغاز کسی معجزے یا طویل انتظار سے نہیں بلکہ 'ریاستی ڈیٹا اور شناخت کے نظام کے اتحاد' سے ہونا چاہیے پہلا قدم یہ ہے کہ ملک کے تمام ریونیو، پلاٹس، نادرا اور عدالتی ریکارڈ کو ایک واحد مرکزی ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر یکجا کیا جائے۔ آغاز بیوروکریسی کے فرنٹ اینڈ اور پبلک ڈیلنگ کے خاتمے سے کیا جائے یعنی ڈرائیونگ لائسنس، زمینوں کی رجسٹری اور ٹیکس ریٹرن کے لیے کسی شہری کو کسی دفتری بابو کے سامنے نہ جانا پڑے۔ جب شہری اور ملازم کا براہ راست رابطہ ختم ہوگا تو کرپشن کا سب سے بڑا سپلائی چین ٹیف ورک خود بخود پہلے ہی دن دم توڑ دے گا یہی وہ نقطہ اڑ آغاز ہے جو پورے نظام کو

نصرت وقت کوئٹ 1

کے فروغ اور صوبے کے انسانی و قدرتی وسائل کو عوام کی خوشحالی میں تبدیل کرنے کے لیے جاگزیر ہے، مگر بلوچستان کے نوجانوں میں صلاحیت اور مواقع کی کوئی کمی نہیں، نوجوان معاشرے کا سب سے متحرک اور امید افزا حصہ ہیں، فیلڈ مارشل عاصم منیر کا وژن نوجوانوں کو مواقع فراہم کرنا یا انہیں ترقی میں کردار ادا کرنے کے مواقع فراہم کرنا یا براہ راست ترقی کے مرکزی حیثیت رکھنا ہے، انہوں نے دو روز قبل کوئٹہ انوار ڈے اور فتنہ الہندوستان کو شکست سے ہم کنار کرنے کے لیے دشمن عناصر کے خیبر مکلی پر کامیز میں، دشمن عناصر بلوچستان کی ترقی روکنے اور ریاست وعوام کے درمیان خلیج پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، قوم کے اجتماعی عزم اور ریاست کے غیر متزلزل، فیصلہ کن اور بھرپور ردعمل کے نتیجہ میں قوم کا عزم ٹکرا کر ہار مان کے واپس جا چکی ہے، فیلڈ مارشل عاصم منیر نے بلوچستان کی تقدیر صرف بلوچستان کے عوام کے ہاتھوں میں ہے۔ علاقائی امن بلوچستان کی اہم شخصیات اور شرکا نے اپنا بیان دیا، ترقی اور خوشحالی کیلئے عزم کا اعادہ کیا اور غیر ملکی ایجنسیز کو مسترد کیا، بلوچستان کی تنگ صلاحیت، ریاستوں کو سب تاج اور جوانوں کی تنگ صلاحیت، ترقی اور عوام کی امنگوں کو اجاگر کیا جائے، فیلڈ مارشل سائمز منیر کے خلاف ریاست اور مسلح افواج کے دوران شرکاء نے تنقید کرتے رہے کے عزم کا مرکز ترقی کے ذریعے براہ راست، منظم ترقی کے مرکزی حیثیت رکھنا ہے، انہوں نے دو روز قبل کوئٹہ انوار ڈے اور فتنہ الہندوستان کو شکست سے ہم کنار کرنے کے لیے دشمن عناصر کے خیبر مکلی پر کامیز میں، دشمن عناصر بلوچستان کی ترقی روکنے اور ریاست وعوام کے درمیان خلیج پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، قوم کے اجتماعی عزم اور ریاست کے غیر متزلزل، فیصلہ کن اور بھرپور ردعمل سے دشمن کے مذموم عزائم ناکام ہاتھ ہیں، انہوں نے واضح کیا کہ مسائل بندوق سے نہیں بلکہ مکالمے سے حل ہوں گے، کسی بھی دہشت گرد کو معاف نہیں کیا جائے گا، بلوچستان کے نوجوانوں کو مواقع فراہم کرنا یا براہ راست ترقی کیلئے مرکزی حیثیت رکھنا ہے، انہوں نے دو روز قبل کوئٹہ انوار ڈے اور فتنہ الہندوستان بلوچستان کو غیر مکلی پر کامیز میں، دشمن عناصر بلوچستان کی ترقی روکنے اور ریاست وعوام کے درمیان خلیج پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، قوم کے اجتماعی عزم اور ریاست کے غیر متزلزل، فیصلہ کن اور بھرپور ردعمل سے دشمن کے مذموم عزائم ناکام ہاتھ ہیں، آرمی چیف نے بلوچستان کے عوام کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا، ملاقات کے دوران شرکاء نے عوام پر مرکوز ترقی کے ذریعے براہ راست، منظم ترقی کے مرکزی حیثیت رکھنا ہے، اور خوشحال بلوچستان کے قیام کے لیے کردار ادا کرنے کے عزم کا اظہار کیا، اور کہا کہ جو کچھ غالب آئے گا جبکہ دشمن قوتوں کا جھوٹا بیانیہ اپنے ہی پروپیگنڈے سے قریب میں دفن ہو جائے گا۔

نصرت وقت کوئٹ 2

فرائیڈ کو آپریشن پروسٹ ایسوسی ایشن کی صدر یا ویل جیلا نے ملاقات کے دوران کہا جنہوں نے یہاں انہیں صدر میں ان سے ملاقات کی۔ انہوں نے دو ممالک کے درمیان تجارتی اور سرمایہ کاری کے روابط کو فروغ دینے کی کوششوں کا خیر مقدم کیا اور باہمی مفاد پر مبنی تعاون کو وسعت دینے کی اہمیت پر زور دیا۔ ملاقات میں سینیٹر سید ہادی، وفاقی سیکرٹری موجود تھے۔

نصرت وقت کوئٹ 3

ہوا جس میں 6 افراد وکل خان، عمران، عبید اللہ، جہانزیب سیت دکھرمان جمع ہوگئے اور 3 افراد مل رضا، نصیب اللہ، خالد حسین زخمی ہوگئے، دھماکے میں جاں بحق اور زخمیوں کو مستوفک ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ ہسپتال انتظامیہ کے مطابق تو ہوٹ شکن ہسپتال میں زیر علاج زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کو نشانہ بنانے کے لیے کیا گیا ہے، دھماکے کی نوعیت کا پتہ لگانے کے لیے بم ڈسپوزل اسکواڈ کا ماہرین کی طلب کر لیا گیا ہے۔ مزید کارروائی مستوفک انتظامیہ کر رہی ہے۔

نصرت وقت کوئٹ 4

دیڈ ہے۔ ڈیجیٹل اسکلز کے فروغ کیلئے گوگل کریئر سرٹیفکیٹس پروگرام کو وسعت دینے پر غور کیا جائے گا، خیبر گوگل کی جانب سے بلوچستان میں 2026 کیلئے ڈیجیٹل کریئر سرٹیفکیٹس کے 150,000 سیٹ رکھے گئے ہیں۔ پاکستان خاص کیلئے گوگل کے جدید مصنوعی ذہانت کے فزیٹرک رسائی بڑھانے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ پاکستان خاص کیلئے گوگل اے آئی ڈیسٹی فزیٹرک رسائی بڑھانے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ پاکستان خاص کیلئے گوگل اے آئی ڈیسٹی فزیٹرک رسائی جامس سوئی۔ اسلام آباد میں اے آئی سینٹر کا قیام کرنے کیلئے پاکستان اور گوگل کے درمیان تعاون پر اتفاق کیا گیا، جس کے ذریعے پاکستانی نوجوانوں اور انسانی وسائل کو عالمی مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق تربیت دی جائے گی۔ سوئیل ایلیٹی کمیشنر اور گوگل انٹرسٹری کی عالمی سائبرسٹی صلاحیت بڑھانے، ڈیجیٹل ایڈیکیوں کے فیلو کو فروغ دینے اور ڈیجیٹل تجارت کا دائرہ وسیع کرنے کے لیے تعاون کیا جائے گا۔ پاکستان میں سرکاری خدمات کی فراہمی اور موثر اور موثر بنانے کیلئے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے استعمال پر توجہ ہوگا، جبکہ ایف ایف آر کی ڈیجیٹلائزیشن کے منصوبے میں ڈیجیٹلائزیشن میں اے آئی کا استعمال کیا جائے گا۔ پاکستان کے جامعات کے طلبہ کیلئے مرکزی حیثیت رکھنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو غیر متزلزل تعاون کا وسعت دینے کی اہمیت پر زور دیا۔ ملاقات میں سینیٹر سید ہادی، وفاقی سیکرٹری موجود تھے۔

نصرت وقت کوئٹ 5

کیا اور بلوچ عوام کو عزم نے دل کی آواز پر پاکستان کا حصہ بننے کا فیصلہ کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل طاقت کے ذریعے حل ہونے چاہئیں۔ ڈسکلاک کا بنیادی مقصد بلوچ عوام اور ان کے نمائندوں کی بات سننا ہے۔ بلوچستان پاکستان کا اہم اور اسٹریٹیجک صوبہ ہے جو معدنیات اور دیگر قدرتی وسائل سے مالا مال ہے، تاہم جغرافیائی اعتبار سے سب سے بڑے صوبے کے مسائل بھی بڑے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ مسائل بندوق کے بل پر حل نہیں ہو سکتے۔ کسی بھی سطح پر شکایت کی آزمائش کوئی غیب ظن نہیں بندوق نہیں اٹھاسکتا، جبکہ بندوق اٹھانا رعصوم کو کوئی شبہ کرنا قابل جواز ہے۔ شناختی کارڈ کی بنیاد پر بلوچ ناخوشی میں اور کسی بھٹکے دشمن کا شکار ہونے کی بھی کسی کو جان لینا کسی بھی صورت جائز نہیں، ایسے المناک واقعات کو مسائل کا حل نہیں کہا جا سکتا۔ بلوچستان کے نوجوانوں کو غیر پختونخوا میں ہونے والی دہشت گردی میں

ESTD:1939 ONE OF THE OLDEST NEWS PAPER OF BALOCHISTAN 4

DAILY NARA-E-HAQ QUETTA

Email.Naraehaq@gmail.com

بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے سی ای او قائم لاشاری کے ہمراہ بلوچستان ماڈل یونیٹیشن کی تقریب کے شرکاء کا گروپ فوٹو

وزیراعظم کا بلوچستان کی ترقی پر وژن قابل تحسین ہے، جمال شاہ

بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ پاکستان کی ترقی، استحکام اور سلامتی کے لیے قربانیاں دی ہیں۔ بلوچ اور پشتون عوام کی روایات، ثقافت، مہمان نوازی، بہادری اور رواداری پاکستان کے قومی تشخص کا اہم حصہ ہیں

کوئٹہ (این اے) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری درکھن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے وزیراعظم محمد شہباز شریف کی جانب سے بلوچستان کیبنٹ اور کشاب کے شرکا سے خطاب کو صوبے کے مسائل کے حل، ترقی اور قومی یکجہتی کے حوالے سے اہم قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے مسائل کا پائیدار حل طاقت نہیں بلکہ مقصد کے ساتھ، باہمی اعتماد، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور عملی اقدامات میں ہے۔ وزیراعظم کی جانب سے بلوچستان کے عوام کے مسائل سننے اور ان کے حل کے لیے گرینڈ ڈیالاگ کی پیشکش قابل تحسین ہے۔ اپنے ایک بیان میں جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان کے حوالے سے جس کھلے دل اور واضح انداز میں بات کی ہے وہ اس امر کا ثبوت ہے کہ وفاقی حکومت بلوچستان کو ملک کی ترقی کے سفر میں برابر کا شراکت دار سمجھتی ہے۔ بلوچستان صرف رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ نہیں بلکہ قدرتی وسائل، معدنیات، سماجی یکجہتی، جغرافیائی محل وقوع اور انسانی وسائل کے اعتبار سے بھی غیر معمولی اہمیت رکھتا

صفحہ نمبر 42 صفحہ نمبر 3

اسلام آباد: سعید آباد کوئٹہ کی تحصیل ایم لخت میں پیر پاتیزاد افغانی جانب قرار دادِ اسلام آباد میں ڈاکٹر کا پاسبت ٹائم سمن سے ملاقات کر رہے ہیں

مزید صوبوں سے پاکستان عدم استحکام کا شکار ہوسکتا ہے، پروفیسر حلیم صادق

انتظامی اصلاحات ضروری ہیں، نگرنے صوبوں کا قیام مسائل کا حل نہیں، صوبائی جنرل سیکرٹری

کوئٹہ (این اے) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے ملک میں مزید صوبوں کے قیام کی تجاویز پر تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ نئے صوبوں کے قیام کا معاملہ انتہائی حساس اور قومی اہمیت کا حامل ہے، اس حوالے سے کسی بھی فیصلے سے قبل اس کے سیاسی، انتظامی، معاشی اور سماجی اثرات کا جامع جائزہ لینا ضروری ہے۔ محض انتظامی مشکلات یا سیاسی بنیادوں پر صوبوں کی تعداد میں اضافہ کرنے سے مسائل حل ہونے کے بجائے ملک مزید پیچیدہ کیوں اور عدم استحکام سے دوچار ہوسکتا ہے۔ کوئٹہ میں صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے پروفیسر ڈاکٹر حلیم صادق نے کہا کہ پاکستان مختلف قومیتوں، زبانوں اور ثقافتوں کا خوبصورت امتزاج ہے، تاہم نئے صوبوں کے قیام کا معاملہ اگر سیاسی مفادات یا لسانی و علاقائی بنیادوں پر آگے بڑھایا گیا تو اس سے موجودہ تضحیات میں مزید اضافے ہونے کا خدشہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کو مضبوطی اور قومی یکجہتی کے لیے ضروری ہے کہ تمام اکائیوں کو برابری کی بنیاد پر حقوق، وسائل اور ترقی کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان طویل عرصے سے وسائل، روزگار، تعلیم، صحت، انفراسٹرکچر اور بنیادی سہولیات کی کمی جیسے مسائل کا سامنا کر رہا ہے۔

بولان میں دھماکے سے متاثرہ گیس پائپ لائن کی مرمت تاحال مکمل نہ ہوسکی

مستونگ، زیارت، پشین اور مچھ میں گیس سپلائی منقطع، کوئٹہ میں لوڈشیڈنگ کا دورانیہ بڑھ گیا

کوئٹہ (این اے) بولان کے علاقے کوکرت میں دھماکے سے متاثر ہونے والی گیس پائپ لائن کی مرمت تاحال نہیں ہوسکی، جس کے باعث بلوچستان کے مختلف علاقوں میں گیس کی فراہمی متاثر ہے۔ ایس ایس جی سی کے مطابق گیس پائپ لائن متاثر ہونے کے باعث مستونگ، زیارت، پشین اور مچھ میں گیس کی سپلائی منقطع ہے، جبکہ کوئٹہ میں بھی گیس لوڈشیڈنگ کا دورانیہ بڑھا دیا گیا ہے۔

سوراب: ذریعاتی پیر مرزا (الیکٹرانک) کے انتخابات کی روشنی میں پی ٹی ایم کے منتخب ممبر حاجی اسد اور نجیب اللہ منتظم علی کھیری میں عوامی مسائل کو سن رہے ہیں

کوئٹہ میں بدامنی، بدعنوانی اور بارڈر زکی بندش کے خلاف آج احتجاجی مظاہرہ ہوگا

کوئٹہ (این اے) جماعت اسلامی ضلع کوئٹہ کے زیر اہتمام بدامنی، بدعنوانی، بارڈرز اور شاہراہوں کی بندش کے خلاف اور امن کے قیام کے لیے آج بدھ 21 اگست کو شام 5 بجے کوئٹہ پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا جائے گا۔ جماعت اسلامی بلوچستان کے شعبہ نشر و اشاعت کے جاری کردہ بیان کے مطابق احتجاجی مظاہرے کی قیادت جماعت اسلامی ضلع کوئٹہ کے امیر عبدالہیم رند کریں گے، جبکہ جماعت اسلامی کے صوبائی و ضلعی قائدین بھی مظاہرے سے خطاب کریں گے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ احتجاج شہریوں کے قیام کے لیے مطالبات پیش کرنا ہے۔

بلوچستان میڈیا فورم کی تشکیل اہم سنگ میل ہے، صادق خان اچکزئی

میڈیا ورکرز اور پرنٹ میڈیا بلوچستان کا سب سے مظلوم طبقہ، حقوق کے تحفظ کے لیے منظم جدوجہد کریں گے، اسلم اچکزئی

کوئٹہ (این اے) نظریہ حیوانی تحریک پاکستان کے سربراہ صادق خان اچکزئی، مرکزی صدر عباس خان درانی، صوبائی صدر بلوچستان اسلم خان اچکزئی اور بلوچ، جنرل سیکرٹری اللہ داد رند، مرکزی عہدیداران، ڈویژنل صدور اور اراکین سینٹرل کمیٹی کو منتخب ہونے پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے صوبے کی صحافتی تاریخ میں پہلی مرتبہ صوبائی سطح پر ایک منظم صحافتی تنظیم کے قیام پر خراج تحسین پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں صحافت ایک مشکل اور ذمہ دارانہ شعبہ ہے، جہاں میڈیا ورکرز بالخصوص پرنٹ میڈیا سے وابستہ صحافی مختلف مسائل، مشکلات اور معاشی دباؤ کا سامنا کرتے ہیں۔ بلوچستان کے میڈیا ورکرز اور پرنٹ میڈیا سے وابستہ افراد کو درپیش مشکلات کے حل کے لیے ایک مضبوط، منظم اور حقیقت پسندانہ فورم کی اشد ضرورت تھی، بلوچستان میڈیا فورم اس خلا کو پر کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ بلوچستان مسائل، محرومیوں اور بنیادی حقوق کی آواز بلند کرتا ہے۔

قلعہ عبداللہ میں نامعلوم افراد پولیس چوکی پر دستی بم پھینک کر فرار ہوگئے

کوئٹہ (این ایف آئی) قلعہ عبداللہ میں نامعلوم افراد پولیس چوکی پر دستی بم پھینک کر فرار ہوگئے۔ پولیس کے مطابق جمعہ کو قلعہ عبداللہ کے علاقے جنگل چنگیزی میں نامعلوم افراد نے پولیس چوکی پر دستی بم پھینکا جو زوردار دھماکے سے پھٹ گیا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

فلات، کوئٹہ سے فلائٹ جانے والی مسافروں کا کاٹر پلٹ گیا، 1 شخص جاں بحق اور 3 زخمی

فلات (یو این اے) فلات کے قریب کوئٹہ سے فلائٹ جانے والی مسافروں نے ریلوے حادثے کا شکار ہوگئی، ایک شخص جاں بحق جبکہ خواتین سمیت تین افراد زخمی، ذرائع کے مطابق استاد جہانزیب کے ساتھ سے تھا جو کوراٹ کی حادثے کے نتیجے میں گاڑی کے کلیئر کوئٹہ کے راہنمائی شارٹ عرف کا کوم ہوئے پر جاں بحق ہوگئے، جبکہ خواتین سمیت تین افراد زخمی ہوئے زخمیوں کو طبی امداد کے لئے قریبی اسپتال منتقل کردیا گیا۔

گورنر بلوچستان کا ہوسٹن میں جناح لائبریری کا دورہ

ہیوسٹن (این ایف آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اپنے دورہ ہیوسٹن کے دوران جناح لائبریری کا خصوصی دورہ کیا، جہاں معروف پاکستانی نژاد امریکی بزنس مین منور احمد اور ڈاکٹر آصف قریب نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان کو جناح لائبریری کے مختلف حصوں کا دورہ کرایا گیا

کوئٹہ، گورنمنٹ سائنس کالج کے پروفیسر مجاہد عمر کی تعلیمی اسناد مشکوک، 30 سال بعد تحقیقات کا آغاز

جعلی ڈگریوں کی بنیاد پر ملازمت، قائداعظم گولڈ میڈل اور اسکالرشپ حاصل کرنے کے الزامات کی جانچ جاری

کوئٹہ (یو این اے) گورنمنٹ سائنس کالج کوئٹہ کے پروفیسر مجاہد عمر مبینہ جعلی ڈگریوں اور تعلیمی اسناد کے معاملے میں تقریباً 30 سال بعد متعلقہ اداروں کی کارروائی کی زد میں آگئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق پروفیسر مجاہد عمر نے مبینہ طور پر ایسٹی ٹیوٹ ڈگریوں اور اسنادی بنیاد پر سرکاری ملازمت حاصل کی، جو بعد ازاں مشکوک قرار پائی ہیں، جبکہ ان اسناد میں غیر معمولی طور پر زیادہ نمبر درج کیے گئے تھے جو کہ بعد ازاں تحقیقات کے دوران جعلی ثابت ہوئے۔ ذرائع کے مطابق پروفیسر مجاہد عمر کی تعلیمی اسناد، ڈگریوں اور دستاویزات کی جانچ کا عمل شروع کردیا گیا، جبکہ اس حوالے سے متعلقہ اداروں سے ریکارڈ بھی طلب کیا جا رہا ہے۔ تحقیقات کا بنیادی مقصد یہ معلوم کرنا ہے کہ جن اسناد کی بنیاد پر سرکاری ملازمت حاصل کی گئی، وہ اصل تھیں یا جعلی، اور کیا وہ جعلی ڈگریوں کا تواتر طریقے سے حاصل کی گئی تھیں تو ان کی تصدیق کی مکمل کس طرح عمل ہوا اور کتنا کام کیا ہے۔ پروفیسر مجاہد عمر کی جانب سے مبینہ طور پر اعلیٰ نمبروں والی ڈگریوں کی بنیاد پر ملازمت حاصل کی جانے کے الزامات اور اسکالرشپس حاصل کی جانے کا معاملہ بھی تحقیقات کا حصہ بن گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق مبینہ طور پر اعلیٰ نمبر کی بنیاد پر انہیں قائداعظم میوزیم کے سامنے کئی اہم معاملات کھڑے کر دیئے ہیں

بلوچستان ایک تاریخی وطن اور وحدت ہے، اس کی تقسیم کسی صورت قابل قبول نہیں، میر ہمایوں عزیز کرد

متاثر کرنے کی کوششیں عوام کے جذبات کو مجروح کرتی ہیں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک طویل تاریخی، سیاسی اور ثقافتی پس منظر رکھنے والا خطہ ہے، جہاں مختلف اقوام، قبائل اور برادریاں صدیوں سے آباد ہیں۔ ان کے مطابق صوبے کے عوام اپنی سرزمین، شناخت اور وحدت کے حوالے سے گہری وابستگی رکھتے ہیں، اس لیے کسی بھی ایسے اقدام سے گریز کیا جانا چاہیے جس سے بلوچستان کے عوام میں احساس محرومی یا بے چینی جنم لے سکتی ہو۔ میر ہمایوں عزیز کرد نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کو اپنی اہمیت رکھتے ہیں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو مختلف حصوں میں تقسیم کرنے یا نئے صوبوں کی تشکیل کے نام پر موجودہ انتظامی وحدت کو

کوئٹہ (یو این اے) سابق وفاقی وزیر لائیو سٹاک و دیہی رہنما میر ہمایوں عزیز کرد نے بلوچستان کی تاریخی وحدت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ بلوچستان کو صرف ایک جغرافیائی اکائی یا ایک جاری قومی شناخت اور تاریخی وطن سے میر ہمایوں عزیز کرد نے کہا کہ بلوچستان کی وحدت، شناخت اور قومی تشخص صوبے کے عوام کے لیے انتہائی اہمیت رکھتے ہیں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو مختلف حصوں میں تقسیم کرنے یا نئے صوبوں کی تشکیل کے نام پر موجودہ انتظامی وحدت کو متاثر کرنے کی کوششیں عوام کے جذبات کو مجروح کرسکتی ہیں، انہوں نے کہا کہ بلوچستان ایک طویل تاریخی، سیاسی اور ثقافتی پس منظر رکھنے والا خطہ ہے، جہاں مختلف اقوام، قبائل اور برادریاں صدیوں سے آباد ہیں۔ ان کے مطابق صوبے کے عوام اپنی سرزمین، شناخت اور وحدت کے حوالے سے گہری وابستگی رکھتے ہیں، اس لیے کسی بھی ایسے اقدام سے گریز کیا جانا چاہیے جس سے بلوچستان کے عوام میں احساس محرومی یا بے چینی جنم لے سکتی ہو۔ میر ہمایوں عزیز کرد نے کہا کہ بلوچستان کو مختلف حصوں میں تقسیم کرنے یا نئے صوبوں کی تشکیل کے نام پر موجودہ انتظامی وحدت کو

سردار زادہ بسم اللہ سلسولی کو ڈاکوؤں سمیت مسلح افراد نے اغوا کرلیا

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ سے بلیچاں سڑک جاتے ہوئے سردار زادہ بسم اللہ سلسولی کو سلطان دوگلی کے مقام سے گاڑی سمیت مبینہ طور پر اغوا کرلیا گیا۔ خاندانی ذرائع کے مطابق دو اپنی ڈبل کیبن گاڑی میں سفر کر رہے تھے کہ سلطان دوگلی کے قریب کا ہم پی ایل ایف کے مسلح افراد نے انہیں زبردستی روک کر گاڑی سمیت اپنے ساتھ لے گئے۔ واقعے کے بعد سے سردار زادہ بسم اللہ سلسولی اور ان کے اغوا کنندہ کے درمیان کوئی رابطہ ممکن نہیں ہو سکا۔

ڈیرہ مراد جمالی، داستہ محمد اور ڈیرہ مگسی میں فائرنگ کے مختلف واقعات میں پیپلز پارٹی اور جاگ ایک کارکن زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این ایف آئی) ڈیرہ مراد جمالی داستہ محمد اور ڈیرہ مگسی فائرنگ دو مختلف واقعات میں پیپلز پارٹی اور جاگ ایک کارکن زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی میں ڈیرہ الہ یار جاتے ہوئے بھٹو کالونی کے بزرگ شخص عبداللہ مستری پر نامعلوم افراد نے فائرنگ کی، جس کے بعد انہیں زخمی حالت میں ہسپتال منتقل کیا گیا۔ دوسرے واقعے میں داستہ محمد اور ڈیرہ مگسی کے درمیان ایک کار پر فائرنگ کی گئی، جس کے نتیجے میں ایک شخص زخمی ہوا۔ زخمی کو ہسپتال منتقل کیا گیا۔ پولیس کے مطابق ان واقعات کا مقصد شہریوں کو

عمران خان کو توڑنے کی کوشش کی جارہی ہے، کوئی توڑ نہیں سکتا، وفاداشاہ کاکڑ

سپریم کورٹ کے احکامات کو حکمرانوں نے روند دیا عمران خان کی صحت سے متعلق حکومت سنجیدہ نہیں

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان تحریک انصاف بلوچستان کے صدر وفاداشاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ پی ایف آئی عمران خان کی صحت کے حوالے سے سپریم کورٹ کے حکم کے باوجود حکومت نے تاروا رویہ اختیار کیا، عمران خان پر لوٹے والے مقدمات کی سماعت کی جارہی ہے، تاہم عمران خان کو کوئی توڑ نہیں سکتا۔ کوئٹہ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے وفاداشاہ کاکڑ نے کہا کہ پی ایف آئی کی صحت کے حوالے سے سپریم کورٹ کے احکامات کا ناروا سلوک سب نے دیکھ لیا۔ ان کے مطابق عمران خان کی صحت کے حوالے سے سپریم کورٹ کے احکامات کو بھی نظر انداز کیا گیا، وفاداشاہ کاکڑ نے الزام عائد کیا کہ عمران خان کو جیل میں بند کرکے اسپتال کے بجائے دوسرے اسپتال لے جایا گیا جبکہ پی ایف آئی کا صرف آٹھ کا معائنہ کیا گیا، انہوں نے کہا کہ عمران خان قانون کی بالادستی کے لیے کوشاں ہیں۔ جب نواز شریف کو جیل سہولیات کی ضرورت تھی تو انہیں سہولیات فراہم کی گئیں، لیکن موجودہ حکمران سپریم کورٹ کے احکامات کو بھی روند رہے ہیں۔ وفاداشاہ کاکڑ نے الزام عائد کیا کہ عمران خان کو جیل میں قید کا ثبات، بلوچستان میں امن و امان کی صورت بدلا اگر وہ اسے کے حوالے کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ تو عمران عدالت کی مرتکب ہوئی ہے

جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی انتخابات مکمل، مولانا عبدالقادر لونی امیر منتخب

مولانا محمود الحسن قاسمی جنرل سیکرٹری، نئی مرکزی کابینہ کا اعلان، قیادت 2031 تک منتخب

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات حافظ سمیع عبدالستار شاہ چشتی نے کہا ہے کہ رکنیت سازی کے بعد مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس بارلمبنٹ ہاؤس میں قائد صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں تاجر مرکزی مجلس شوریٰ کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں چاروں صوبوں سپریم اسلام آباد سے کل شوریٰ کے اراکین نے شرکت کی۔ انہوں نے میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ مرکزی کنوینر حافظ شمیع الدین نے قرعتیں اراکین کل شوریٰ سے حلف لیا، جس کے بعد جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی میں الجماعتی انتخابات پرامن اور خوشگوار ماحول میں مکمل کیے گئے۔ مرکزی کابل شوریٰ کے اعتماد 2 2 2 2 سے منتخب ہوئے ہیں۔ مولانا محمود الحسن قاسمی جنرل سیکرٹری، نئی مرکزی کابینہ کا اعلان، قیادت 2031 تک منتخب کرمرکزی امیر اور مولانا محمود الحسن قاسمی کو مرکزی جنرل سیکرٹری منتخب کیا گیا۔ منتخب قیادت نے مشاورت کے بعد مرکزی کابینہ بھی مکمل کی ہے۔ شیخ الحدیث والقرآن مولانا عبدالرؤف ملک سینیٹر کراچی کو سرپرست اعلیٰ جبکہ مولانا عبدالرؤف ملک سینیٹر کراچی کو سرپرست اعلیٰ، مولانا محمد اسلام نائب امیر، سید عزیز اللہ شاہ امروٹی سندھ اور مولانا عبدالباری کو نائب امیر مقرر کیا گیا۔ مرکزی امیر کے معاون میں سینئر نائب امیر مولانا عبدالوہاب، ڈاکٹر عبدالرحمان بلوچ، نائب امیر مولانا قاری عبداللہ بلوچستان، مولانا شاہ اللہ فاروقی پنجاب، مولانا محمد طیب علی مروت خیبر پختونخوا اور حافظ محمد اسلام آباد شامل ہیں۔

پنجگور، یونیورسٹی آف مکران میں "رائز بلوچستان" پروگرام کی پروقار تقریب رونمائی

نوجوانوں کو بااختیار بنانا اور سماجی ہم آہنگی کا فروغ وقت کی ضرورت ہے، رجسٹرار آفتاب اسلم

پنجگور (یو این اے) حکومت بلوچستان کے مالی تعاون سے جاری رائز بلوچستان پروگرام کے تحت سماجی ہم آہنگی اور نوجوانوں کو خودمختاری بنانے کے منشور پر ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا، وفیہ احمد رضا فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام یونیورسٹی آف مکران میں منعقدہ اس پروگرام کا مقصد ڈاکٹر ایلس کی طرف سے حاصل ہونے والے وظیفے کا باقاعدہ افتتاح اور تقریب رونمائی تھی۔ رائز بلوچستان پروگرام اسکالر شپ کیلئے کوئین ایڈیشن بلاشک کے منشور کے تحت ہر وظیفے کا تعارفی سیمینار منعقد کرنا عام عوام اور خصوصاً نوجوانوں کو اس پروگرام کے بارے آگاہی فراہم کرنا تھا۔ تقریب کے مہمان خاص یونیورسٹی آف مکران کے رجسٹرار جناب آفتاب اسلم تھے، ان کے ہمراہ اسسٹنٹ ڈائریکٹر سٹوڈنٹس افیئرز جناب عامر، زین چیف سائنسز جناب اسد اللہ، بلوچی ڈیپارٹمنٹ کے ہیڈ اف ڈیپارٹمنٹ جناب عابد بلوچ اور سوشل ورک کے ہیڈ اف ڈیپارٹمنٹ جناب ڈاکٹر راشد منظور تھے۔ دیگر شرکت کرنے والے معززین میں شامل ہی آر ایس پی کے سینئر کارڈینیٹر جناب جاوید بلوچ، بلوچ ایک کے ہمراہ برکاتی وحید، نوید اسلم اور سرتاج علی تھے۔ دیگر مہمانان میں مشہور شاعر عبدالحی باعند، ڈسٹرکٹ پریزیڈنٹ ویلن ونگ ڈاکٹر عارف بلوچ، ڈسٹرکٹ پریزیڈنٹ واجد احمد رضا فاؤنڈیشن ڈاکٹر عبدالعزیز عباس، سیکرٹری اکبر ڈسٹرکٹ فاسٹ سیکرٹری سجاد احمد رضا اور وکیل شامل تھے۔ اس تقریب میں شامل بڑی تعداد نوجوان بھی اپنے اہل پائی گئی۔

قومی اسمبلی میں محمود خان اچکزئی کا سرانان واقعے پر شدید رد عمل

سرانان واقعے کے پس پردہ حکومت میں موجود کالی بھیڑیں ملوث ہیں، خلاف تحقیقات کی جائیں، اپوزیشن لیڈر

اسلام آباد (یو این اے) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ اور قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے سرانان میں پیش آنے والے واقعے پر حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ واقعے کے پس پردہ حکومت کے اندر موجود کالی بھیڑیں ملوث ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ سرانان میں جو کچھ ہوا، اس پر حکومت کی جانب سے جس ردعمل کا اظہار ہونا چاہیے تھا وہ دیکھنے میں نہیں آیا، بس سے نیچے اس سوال کے جتنے پیش قومی اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے کیا کہ کل کو پرسوں سرانان میں جو ہوا ہوا، اس پر کسی کے کان پر جوں تک نہیں رینگی۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ واضح طور پر اعلیٰ سطح کی سازش تھی، ان کا کہنا تھا کہ وہ بھی نہ ہوتا تو کیا ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ سرانان میں جو کچھ ہوا، وہ حکومت کے اندر موجود کالی بھیڑوں کا کام تھا۔ محمود خان اچکزئی نے اپنے خطاب میں سرانان واقعے کی تحقیقات اور ذمہ دار عناصر کے تعین کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ایسے واقعات کو محض ایک معمول کے واقعے کے طور پر نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے۔ ان کے مطابق اگر کسی واقعے کے حوالے سے سنجیدہ سوالات اور خدشات موجود ہوں تو حکومت اور متعلقہ اداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ ان کا جواب دیں اور عوام کو حقائق سے آگاہ کریں، انہوں نے کہا کہ سرانان میں پیش آنے والے واقعے کے بعد حکومت کی خاموشی اور عدم توجہی نے صورتحال کو مزید تشویش ناک بنا دیا ہے۔

بلوچستان حکومت شہید کانکوں کی فیملی کیلئے امدادی رقم میں اضافہ کرے، سلطان خان

مائنس مزدوروں کی جان، مال کا تحفظ، حکومت، مائنس مالکان اور متعلقہ اداروں کی شرکت کی ضرورت ہے، عبدالستار

کوئٹہ (این اے) پاکستان سنٹرل مائنرز لیبر فیڈریشن نے بلوچستان حکومت سے مائنگ کے شعبے میں تحفظاتی قانون کو نافذ کرنے، کانوں کی صحت و سلامتی کے قوانین پر سختی سے عملدرآمد، جدید حفاظتی آلات کی فراہمی اور تحفظ کان کنی کیلئے موثر اقدامات کیلئے مائنگ کا مطالبہ کیا ہے جبکہ مائنگ کے شعبے میں حادثات کے نتیجے میں شہید ہونے والے کانکن کیلئے لیبر فیڈریشن کے ایک وفد نے سلطان محمد خان کی قیادت میں صوبائی وزیر محنت اور معدنیات عبدالستار شہید کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات میں مائنرز کی فیملی کیلئے امدادی رقم میں اضافہ کرنے، سلطان خان اور متعلقہ اداروں کی شرکت کی ضرورت ہے، انہوں نے کہا کہ مائنرز کی جان، مال کا تحفظ، حکومت، مائنس مالک